کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | جمعرات 17 ستمبر 2026ء | 06 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر476

پسماندہ علاقوں کی خواتین کو درپیش کاروبار کا ازالہ ضروری ہے، جعفر مندوخیل

وزیراعظم پاکستان پروگرام کے تحت بلاسود قرضے دینے خواتین کاروباری شخصیات کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خودانحصاری کو فروغ مل رہا ہے، جعفر خان مندوخیل

خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور کاروباری استعداد کو پائیدار روزگار کے ذرائع میں تبدیل کرسکیں، گورنر بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وزیراعظم پاکستان پروگرام کے تحت بلاسود قرضے دینے خواتین کاروباری شخصیات کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خودانحصاری کو فروغ مل رہا ہے۔جس خاندان میں پڑھی لکھی اور روزگار خاتون پیدا ہوتی ہے اس سے پورے خاندان کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ضروری ہے پی پی اے ایف کے سربراہ نادر گل نادر گل بڑیچ اور بی آر ایس پی کے سربراہ ڈاکٹر طاہر رشید اپنی سرکرمیوں کو دیہاتی علاقوں تک وسعت فراہم کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ "خواتین کاروباری شخصیات کیلئے پائیدار ایکو سسٹم" کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے (بقیہ 2صفحہ 3پر)



کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری آرچر روڈ پر متروکہ وقف املاک بورڈ کے زیرتعمیر پلازے کے مسائل کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان کا حوثی حملوں کے خلاف سعودی دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کا اعلان

پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور سلامتی کی حمایت کرتا، باب المندب میں حملوں سے دنیا کی معیشت متاثر ہوگی، عاصم افتخار

نیویارک(این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ پاکستان حوثی حملوں کے خلاف سعودی عرب کے دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتا ہے۔پاکستانی مندوب عاصم افتخار نے یمن کی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے (بقیہ 18صفحہ 3پر)

کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں، ہم نا صرف دفاع کر سکتے ہیں بلکہ سزا بھی دے سکتے ہیں

کسی حملے کا ردِعمل کیا ہوگا؟ مجوزہ معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کرینگے، پاک فوج

یہ دفاعی تعاون ہے، کوئی جارحانہ پہلو نہیں، باہمی دفاعی معاہدہ ایک دوسرے کیلئے معاون نوعیت کا ہے، جنرل احمد شریف چوہدری

تنازع کے حل کے لیے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں، تمام فریقین کو پرامن اور مذاکراتی حل کی جانب بڑھنا چاہیے، کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں، ہم نا صرف دفاع کر سکتے ہیں بلکہ سزا بھی دے سکتے ہیں، عرب ٹی وی کو انٹرویو

راولپنڈی(این این آئی)ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ کسی حملے کا ردِعمل کیا ہوگا، مکہ معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کریں گے۔عرب ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ فوجی کارروائیوں اور سیکیورٹی سے متعلق معلومات خفیہ ہوتی ہیں، کسی بھی کارروائی کا فیصلہ ان تینوں ممالک نے کرنا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ آپ دراصل یہ پوچھ رہے ہیں کہ معاہدے کے تحت کیسے کارروائی کی جائے گی، دفاعی معاہدوں کی تفصیلات بھی عوامی سطح پر بیان نہیں کی جاتیں۔انہوں نے کہا کہ دفاع سے متعلق دوسرے معاہدے بھی ہیں، جن میں ایک دوسرے کو تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانیاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ جیسا کہ لفظ سے بھی واضح ہے یہ دفاعی تعاون ہے، اس معاہدے میں کوئی جارحانہ پہلو نہیں ہے، باہمی دفاعی معاہدہ ایک دوسرے کیلئے معاون نوعیت کا ہے، ان تمام ممالک کے دوسرے (بقیہ 1صفحہ 3پر)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے فرانسیسی سکیدوش ہونے والے سفیر کولس گیلی ملاقات کررہے ہیں

عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے، شہباز شریف

وزیراعظم کی عوام کیلئے سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم شہباز شریف نے عوام کیلئے سہولت ڈیسک پر موجود افراد کیسکم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں، عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے۔بدھ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت خلیج کی صورتحال کے پیش نظر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے کم آمدنی اور متوسط طبقے کو ریلیف فراہمی کے (بقیہ 3 4صفحہ 3پر)

زرغون ہاؤسنگ کے پارکس کی ٹینڈرنگ کسی صورت قبول نہیں

سیکیورٹی صورتحال میں غیر متعلقہ افراد کی آمدورفت سے مسائل جنم لیں گے

کوئٹہ(این این آئی)زرغون ہاؤسنگ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر منصور خان اچکزئی نے کہا ہے کہ اسکیم کے پارکس کی ٹینڈرنگ کسی صورت قابل قبول نہیں۔پارک کسی فرد، افسر یا ادارے کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ اسکیم کے رہائشیوں کی اجتماعی سہولت اور حق ہیں، جنہیں تجارتی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

دہشتگرد دی نیٹ ورک چلانیوالے شخص ضیا کو گرفتار کیا گیا، جس کے افغانستان سے رابطے تھے، طلال چوہدری

اسلام آباد(این این آئی)وزیرِ مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا (بقیہ 4صفحہ 3پر)

دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

صدر مملکت آصف علی زرداری نے اہم سمریوں کی منظوری دے دی

پمز ہسپتال کی اسٹاف نرس رضیہ نورین کو تمغہ شجاعت دینے کی بھی منظوری

اسلام آباد(این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے اہم سمریوں کی منظوری دے دی۔اعلامیہ کے مطابق منظور شدہ سمریز میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوک اینڈ ٹریڈیشنل ہیریٹیج (لوک ورثہ) ترمیمی بل 2026، سٹینڈرڈ ٹائم (تشریح حوالہ جات) ترمیمی بل 2026، آرٹ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف یوروالوجی (AFIU) راولپنڈی کی تکمیل آف آرگنائزیشن (بقیہ 3صفحہ 3پر)

بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کا کوئی وجود نہیں ہے کارکن اپنے مسائل کے حل کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں، سید جہانگیر شاہ

مسلم لیگ (ن) کو توڑنے والے آج وفاقی وزیر بنے بیٹھے ہیں جبکہ مشکل وقت میں پارٹی کو سہارا دینے والے ساتھیوں کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے

کوئٹہ(این این آئی)مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کا کوئی وجود نہیں ہے کارکن اپنے مسائل کے حل کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں مسلم لیگ (ن) کو توڑنے والے آج وفاقی وزیر بنے بیٹھے ہیں جبکہ مشکل وقت میں پارٹی کو سہارا دینے والے جمال شاہ کاکڑ اور دیگر ساتھیوں کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔

تنازعہ کشمیر کا حل محاذ آرائی نہیں، مذاکرات ناگزیر ہیں، میر واعظ

تنازعات سے متاثرہ خطوں میں پائیدار امن صرف انصاف، مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے ہی قائم کیا جاسکتا ہے

سرینگر(این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میر واعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر کے حوالے سے ان کے تجربے سے یہ یقین مزید مضبوط ہوگیا ہے کہ طویل محاذ آرائی صرف مشکلات کا باعث بنتی ہے اور تنازعات کو حل کرنے کے لئے بالآخر مذاکرات کی میز پر واپس آنا پڑتا ہے۔

جنگلی حیات کا تحفظ محکمہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اسد اللہ

غیر قانونی شکار کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی، ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات وجنگلی حیات گوادر

گوادر(این این آئی) ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات و جنگلی حیات گوادر اسد اللہ نے کہا ہے کہ جنگلی حیات کا تحفظ محکمہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، غیر قانونی شکار کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی یہ بات انہوں نے ٹیئر کے غیر قانونی شکار کے خلاف محکمہ جنگلات (بقیہ 9صفحہ 3پر)

وزیر خرجہ کی مکہ ریجن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت

پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے لئے سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے، اسحٰق ڈار

اسلام آباد(این این آئی)پاکستان کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحٰق ڈار نے مکہ ریجن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ (بقیہ 8صفحہ 3پر)

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی پالیسیوں میں جمہوری اداروں کی نگرانی ناگزیر ہے، سردار ایاز صادق

سردار ایاز صادق کا کسی ملک کا نام لیے بغیر موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے اصولی مؤقف، عالمی برادری کی ذمہ داریوں پر زور

اسلام آباد(این این آئی)اسپیکر سردار ایاز صادق نے کسی ملک کا نام لیے بغیر موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے اصولی مؤقف، عالمی برادری کی ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی پالیسیوں میں جمہوری اداروں کی نگرانی ناگزیر ہے۔جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاؤن سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کیپ ٹاؤن میں 69ویں کامن ویلتھ پارلیمانی کانفرنس میں موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں پارلیمانی قیادت کے کردار کے حوالے سے خطاب کیا۔اسپیکر قومی اسمبلی نے کسی بھی ملک کا نام لیے بغیر دریاؤں میں اچانک پانی کی آمد اور پانی روکنے جیسے مسائل کو اجاگر کیا۔کانفرنس ہال میں بھارتی مندوبین بڑی تعداد میں موجود تھے۔بھارتی مندوبین پورے انہماک سے خطاب سنتے رہے۔بھارتی مندوبین نے اس کے ردعمل میں تقاریر کرنے (بقیہ 4 4صفحہ 3پر)

بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے، اورنگزیب خان کھچی

بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور ثقافتی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہوسکتی، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس حکومت بلوچستان اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے سردار بہادر خان یونیورسٹی میں ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت، اورنگزیب خان کھچی، وزیر تعلیم بلوچستان، احیلہ حمید درانی، سی ای او، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، نادر گل بڑیچ فیڈرل سیکرٹری اسد رحمان (بقیہ 13صفحہ 3پر)

تاجر دوست آسان ٹیکس سکیم، رجسٹریشن کیلئے ایف بی آر کو اہداف مقرر

تمام بڑے شہروں میں فیلڈ آفسز کو تاجروں کی رجسٹریشن کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے

اسلام آباد(این این آئی) تاجر دوست آسان ٹیکس سکیم کے تحت تاجروں کی رجسٹریشن کا عمل تیز کرنے کے لیے ایف بی آر کے فیلڈ آفسز کو اہداف مقرر کر دیے گئے ہیں، تمام بڑے شہروں میں فیلڈ آفسز کو تاجروں کی رجسٹریشن کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے۔

عمران خان کی اسپتال منتقلی کا کیس، آئینی عدالت کیسے سن سکتی ہے؟ سپریم کورٹ نے اٹارنی جنرل سے معاونت طلب کرلی

آئینی عدالت نے مقدمات کا ریکارڈ منگوا کر سماعت کیلئے مقرر کرنیکا حکم دیا

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے اٹارنی جنرل سے معاونت طلب کی ہے کہ عمران خان کی اسپتال منتقلی کا کیس وفاقی آئینی عدالت کیسے سن سکتی ہے؟۔ بدھ کو بانی پی آئی عمران خان کی اسپتال منتقلی سے متعلق کیس کی سماعت سپریم کورٹ کے جسٹس شاہد وحید کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی۔ایڈیشنل اٹارنی جنرل رانا اسد نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی آئینی عدالت نے کل حکم نامہ جاری کیا ہے، وفاقی آئینی عدالت نے اس (بقیہ 14صفحہ 3پر)

یکساں سول کوڈ مذہبی وثقافتی شناختوں کے لیے خطرہ بن سکتا ہے، نیشنل کانفرنس

مجوزہ قانون مختلف برادریوں کے عائلی قوانین، مذہبی رسومات اور صدیوں پرانی روایات میں مداخلت کا باعث بن سکتا ہے

سرینگر(این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس نے بھارت کی 21 ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے یکساں سول کوڈ (UCC) نافذ کرنے کے منصوبے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے سماجی تانے بانے کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے رہنما (بقیہ 15صفحہ 3پر)

یونیورسٹی آف مکران پنجگور میں نئے صوبوں، انتظامی یونٹس اور طرزِ حکمرانی کے مستقبل پر اہم مذاکرہ

مذاکرے میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے معاملے پر ملک بھر میں عوامی آگاہی پر مبنی بحث شروع کرنے پر اتفاق

کوئٹہ(این این آئی) یونیورسٹی آف مکران پنجگور میں نئے صوبوں، انتظامی یونٹس اور طرزِ حکمرانی کے مستقبل پر اہم مذاکرہ ہوا جس میں سیاسی، تعلیمی، صحافتی، سماجی حلقوں کے ماہندوں اور طلبا و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مذاکرے میں ملک بالخصوص (بقیہ 16صفحہ 3پر)

وزیرِ اعظم کی پمز ہسپتال سانحہ کی انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مجوزہ اقدامات کو تین ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت

پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے طویل مدتی اقدامات پر مبنی جامع لائحہ عمل بھی مرتب کیا جائے، وزیراعظم

اسلام آباد(این این آئی)وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف نے پمز ہسپتال میں فائر سیفٹی سمیت نظام کی بہتری، اسے بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مجوزہ اقدامات کو آئندہ تین ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے طویل مدتی اقدامات پر مبنی جامع لائحہ عمل بھی مرتب کیا جائے۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے لائحہ عمل پر اجلاس ہوا، اجلاس میں پمز تحقیقاتی رپورٹ اور وزارت (بقیہ 17صفحہ 3پر)



قلات، ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری خواتین کی کھلی کچہری سے خطاب کررہی ہیں

ڈپٹی کمشنر سیدی منجر ر الیاس کبزئی کی زیرصدارت خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جارہا ہے



کوئٹہ پولیس نے کمسن بچے کے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کرلیا، کمسن بچے کی سگی چچی قاتل نکلی

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ پولیس نے کمسن بچے کے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق 22 اگست 2026ء کو کمسن بچے علی شاہ کی گمشدگی کے بعد اسکی (بقیہ 5صفحہ 3پر)

یونیورسٹی کیمپس کسی دوسرے ادارے کے حوالے کرنے کا فیصلہ تشویشناک ہے، یونیورسٹاف ایسوسی ایشن

کوئٹہ(این این آئی) یونیورسٹاف ایسوسی ایشن نے یونیورسٹی کیمپس (بقیہ 6صفحہ 3پر)

20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ کا اعلان کردیا اب فیصلے سڑکوں پر ہوں گے: حافظ نعیم الرحمٰن

کراچی(این این آئی)امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ 20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ کا اعلان کر دیا اب فیصلے سڑکوں پر ہوں گے، پیٹرول لیوی ختم (بقیہ 7صفحہ 3پر)

دہشت گردی کے تدارک کے لیے شنگھائی تعاون تنظیم کو مضبوط علاقائی میکنزم تشکیل دینا ہوگا، سردار مسعود خان

افغانستان سے ابھرنے والے دہشت گردی کے خطرات پاکستان، چین، روس اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے لیے مشترکہ سیکیورٹی چیلنج ہیں

اسلام آباد (این این آئی)امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کو دہشت گردی کے تدارک کے لیے بالخصوص افغانستان سے ابھرنے والے خطرات کے تناظر میں زیادہ مؤثر اور مضبوط علاقائی میکنزم تشکیل دینا ہوگا، کیونکہ دہشت گردی پاکستان، (بقیہ 10صفحہ 3پر)

ٹیکنالوجی کو جامع، محفوظ، جوابدہ اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ سے ہم آہنگ بنایا جاسکے، یوسف رضا گیلانی

پاکستان اور صومالیہ کے درمیان ڈیجیٹل گورننس میں تعاون مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی)چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے ڈیجیٹل گورننس، بنیادی شناختی نظام، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے شعبوں میں پاکستان اور صومالیہ کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ترقی پذیر ممالک کے درمیان باہمی تجربات اور عملی حل کا تبادلہ ناگزیر ہے۔چیئرمین سینیٹ نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں صومالیہ۔پاکستان پیئر لرننگ پروگرام برائے بنیادی شناخت اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی زیر صدارت اختتامی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔چیئرمین سینیٹ نے پروگرام کے انعقاد اور کامیاب تکمیل پر اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (بقیہ 5 4صفحہ 3پر)



مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لئے
مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام
وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم



URAAN PAKISTAN

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے



REG لکھ کر space دیں

STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر — 3740515196963 لکھنے کے بعد space دیں
STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ — LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں
STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں اپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے — صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد space دیں
STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمعہ مہینہ اور سال DD/MM/YYYY — دن، مہینہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:
STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں
STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی
STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبے کے نام کا پہلا حرف
اسلام آباد I | آزاد جموں و کشمیر A | گلگت بلتستان G
سندھ S | پنجاب P | خیبر پختونخوا K | بلوچستان B

اسلام آباد میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے
ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آج شب 12 بجے سے پٹرول پر ریلیف حاصل کیا جا سکے گا۔

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk

مزید معلومات کے لیے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR اسکین کریں

PID (I) 2539-D/26

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily
FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ ,0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

پی ٹی آئی کا احتجاجی مظاہرہ، اسلام آباد ہائی کورٹ کا رہنما فیصلہ

اسلام آباد ہائی کورٹ نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے 27 ستمبر کے احتجاج سے متعلق درخواست نمٹاتے ہوئے قرار دیا ہے کہ کسی سیاسی جماعت یا پبلک آفس ہولڈر کے پاس اسلام آباد کی سڑکیں بند کرنے کا اختیار نہیں۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کی سربراہی میں لارجر بینچ نے فیصلے میں ہدایت دی کہ صوبوں کے وزرائے اعلیٰ یقینی بنائیں کہ سرکاری مشینری کسی سیاسی جماعت کے احتجاج میں استعمال نہ ہو اور کسی بھی سرکاری ملازم کو احتجاج میں شرکت کے لیے مجبور نہ کیا جائے۔ عدالت عالیہ نے مزید کہا کہ کسی سیاسی جماعت یا رہنما کو سڑکوں، شاہراہوں یا دیگر عوامی مقامات پر قبضے کا قانونی حق نہیں، کسی سیاسی جماعت یا رہنما کو شہریوں کی آزادانہ نقل وحرکت میں رکاوٹ ڈالنے کا حق بھی نہیں ہے۔ عدالت نے یہ ہدایت بھی کی کہ صوبائی حکومتیں مارچ، جلوس یا ریلی کے لیے سرکاری وسائل استعمال نہ ہونے دیں۔ عدالت نے حکم دیا کہ اسلام آباد انتظامیہ اور وزارت داخلہ شہریوں کے آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے۔ چیف سیکرٹریز اور آئی جیز عدالتی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ عدالت نے وفاقی سیکرٹری داخلہ، چیف کمشنر اور آئی جی اسلام آباد کو بھی ہدایات جاری کر دیں۔ چیف سیکرٹری اور آئی جی خیبر پختونخوا نے بیان حلفی عدالت میں جمع کرایا۔

پی ٹی آئی کی سیاست کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اس جماعت کی سیاسی حکمتِ عملی احتجاج، انتشار اور ریاستی اداروں کے ساتھ تصادم کے گرد گھومتی رہی ہے۔ 9 مئی کے واقعات ابھی قوم کے حافظے سے محو نہیں ہوئے جب عسکری تنصیبات پر حملے کیے گئے، شہداء ؒ کی یادگاروں کی بے حرمتی کی گئی اور سرکاری املاک کو نذرِ آتش کیا گیا۔ اس کے بعد بھی اس جماعت نے اپنی روش تبدیل نہیں کی بلکہ ہر چند ماہ بعد کسی نہ کسی بہانے سے وفاقی دارالحکومت کی طرف لانگ مارچ، دھرنے اور احتجاجی تحریکوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ دو روز پہلے خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے بھی اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے لاہور کی سڑکوں پر ایک ایسا تماشا برپا کیا جس نے پنجاب حکومت کی رٹ اور گورننس کو براہِ راست چیلنج کیا۔ ایک صوبے کا منتخب وزیر اعلیٰ جب دوسرے صوبے میں جا کر انتظامی نظام کو مفلوج کرنے کی کوشش کرے تو یہ محض سیاسی اختلاف نہیں بلکہ وفاق کی اکائیوں کے مابین تصادم کو ہوا دینے کے مترادف ہے جس کے نتائج پورے ملک کو بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔

اس سلسلے میں بنیادی سوال یہ ہے کہ آخر اس مسلسل انتشار سے کس کو فائدہ پہنچ رہا ہے؟ اس حوالے سے یہ امر بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ جب سیاسی جماعتیں اور حکومتی مشینری احتجاجی مظاہروں، دھرنوں اور باہمی آویزش میں الجھی رہتی ہے تو ملک اور عوام کے حقیقی اور بنیادی مسائل نظرانداز ہو جاتے ہیں۔ آج پاکستان کو جن چیلنجز کا سامنا ہے وہ کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے، بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، توانائی کا بحران صنعتی پیداوار کو متاثر کر رہا ہے، سیلاب اور موسمیاتی تبدیلی سے لاکھوں افراد بے گھر ہو رہے ہیں اور تعلیم وصحت کے شعبے مسلسل نظرانداز ہو رہے ہیں۔ ان تمام مسائل کے حل کے لیے پارلیمان، حکومتی ادارے اور سیاسی قیادت کو یکسو ہو کر کام کرنا چاہیے تھا لیکن اس کے برعکس قومی توانائیاں سیاسی رسہ کشی، الزام تراشی اور احتجاجی تحریکوں کی نذر ہو رہی ہیں۔ سرکاری مشینری جسے عوام کی خدمت کے لیے مختص ہونا چاہیے سیاسی احتجاج کو کچلنے یا اس کی سرکوبی میں مصروف رہتی ہے جس سے ترقیاتی منصوبے تاخیر کا شکار ہوتے ہیں۔

کسی بھی جمہوری معاشرے میں اپنے حقوق کے حصول کے لیے احتجاج کرنا شہریوں کا بنیادی آئینی حق ہے اور کوئی بھی اس حق سے انکار نہیں کر سکتا لیکن حق اور کسی انتشاری سیاسی انتشاری ایجنڈہ کے مابین واضح فرق ہے۔ احتجاج کا مقصد اپنے مطالبات کو پرامن طریقے سے حکومت کے سامنے رکھنا ہوتا ہے نہ کہ ریاستی رٹ کو چیلنج کرنا، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانا یا عام شہریوں کی زندگی کو مفلوج کر دینا۔ بدقسمتی سے پاکستان میں سیاسی جماعتوں نے احتجاج کی حقیقی روح کو فراموش کر کے اسے ایک ایسے ہتھیار میں تبدیل کر دیا ہے جس کا مقصد محض حکومت پر دباؤ ڈالنا اور اپنی سیاسی موجودگی کا احساس دلانا ہے، چاہے اس کے لیے پوری ریاست کو یرغمال ہی کیوں نہ بنانا پڑے۔

ایک اور پہلو جو اس سارے معاملے میں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا وہ عوام کی حالتِ زار ہے۔ عام شہری جو پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کی چکی میں پس رہا ہے جب سڑکیں بند ہونے کی وجہ سے اپنے کاروبار، ملازمت یا روزمرہ کے کاموں سے محروم ہو جاتا ہے تو اس کے دل میں سیاسی و جمہوری نظام کے خلاف نفرت اور بیزاری جنم لیتی ہے۔ یہ صورتحال جمہوریت کے لیے نیک شگون نہیں کیونکہ اس سے عوام کا سیاسی عمل پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کی طاقت کا اصل سرچشمہ عوامی حمایت ہے اور عوام کو تکلیف پہنچا کر وہ اپنے ہی پاؤں پر کلہاڑی مار رہی ہیں۔ بلاشبہ جمہوریت میں اختلافِ رائے، تنقید اور احتجاج کی گنجائش ہونی چاہیے اور کسی بھی حکومت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ حزبِ اختلاف کی آواز کو دبانے کی کوشش کرے لیکن اپوزیشن جماعتوں کو بھی یہ سمجھنا چاہیے کہ جمہوری جدوجہد کے لیے پارلیمان، عدالتیں اور دیگر آئینی فورمز ہیں۔

اس سلسلے میں یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ خطے کی موجودہ صورتحال جہاں پاکستان کو داخلی اور خارجی دونوں محاذوں پر سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، یہ تقاضا کرتی ہے کہ تمام سیاسی قوتیں قومی مفاد کو ذاتی یا جماعتی مفادات پر ترجیح دیں۔ مشرقی سرحد پر بھارت کی جانب سے مسلسل جارحانہ اقدامات اور مغربی سرحد پر افغانستان کی طرف سے شدت پسندی کی لہر دونوں ہی اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ ملک کے اندر سیاسی استحکام قائم کیا جائے۔ ایسے نازک حالات میں جب سیاسی رہنما سڑکوں پر تماشے لگاتے ہیں اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرتے ہیں تو اس سے دشمن قوتوں کو یہ پیغام ملتا ہے کہ پاکستان اندرونی طور پر کمزور ہے جس سے ان قوتوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

اسلام آباد ہائی کورٹ کا مذکورہ فیصلہ دراصل ایک آئینہ ہے جس میں ہماری سیاسی جماعتوں اور ان کی قیادت کو اپنا چہرہ دیکھنا چاہیے۔ اگر واقعی ملک کو انتشار اور عدم استحکام کی دلدل سے نکالنا ہے اور معاشی و سماجی ترقی کی راہ ہموار کرنی ہے تو فریقین کو عدالتی فیصلوں کا احترام کرنا ہوگا اور احتجاج کے حق کو ذمہ داری کے دائرے میں رہ کر استعمال کرنا ہوگا۔ حکومت اور حزبِ اختلاف دونوں کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ ملک اب مزید تجربات اور تصادم کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ وقت کا تقاضا یہ ہے کہ سیاسی مکالمے اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دیا جائے، ریاستی اداروں کے وقار کو مجروح ہونے سے بچایا جائے اور عوام کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھنے کے طرزِ عمل کو ترک کیا جائے۔ اگر ریاستی ادارے، حکومت اور سیاسی جماعتیں مل کر مذکورہ فیصلے پر عمل درآمد یقینی بنائیں تو ملک میں وہ سیاسی استحکام پیدا ہو سکتا ہے جس کی آج اشد ضرورت ہے اور جس کے بغیر معاشی بحالی، عوامی فلاح اور قومی سلامتی کے اہداف کا حصول ممکن نظر نہیں آتا۔

کیا پاکستان کو نئے صوبوں کی ضرورت ہے؟

سعد اختر

رات کی گہری نیند کے بعد صبح اٹھا، تو ٹی وی پر بہت سے موضوع زیر بحث تھے جن پر مارننگ شو کے پروگرام میں بات ہو رہی تھی۔ قابل توجہ موضوع ''نئے صوبوں کی تشکیل اور انداز حکمرانی'' تھا۔ سیاست کبھی میرا پسندیدہ موضوع نہیں رہا، پھر بھی سیاست پر کافی زیادہ لکھا ہے۔ سیاست گہرائیوں کا سفر ہے جس میں نعرے زیادہ اور عملی کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ آج کل ہر طرف سیاست چھائی ہوئی ہے۔ کیا نئے صوبے بنیں گے، کوئی تو پندرہ صوبوں کی بات کر رہا ہے اور کوئی اس سے کم کی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کے بیان کے بعد تو ہر طرف ہلچل اور ہیجانی کیفیت ہے۔ دانشور اور تجزیہ کار اس پر ہی بات کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بھی کسی سے پیچھے نہیں جبکہ اقتدار کے ایوانوں سے بھی آوازیں آنے لگی ہیں۔ کوئی نئے صوبوں کے حق میں ہے اور کوئی مخالفت میں۔ فوجی اسٹیبلشمنٹ کچھ کہہ دے تو سب کو اس کے کہنے پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اپوزیشن میں ہو یا کوئی ایوان اقتدار میں، سب پر لازم ہو جاتا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے ''فرمان'' کو بجا لائے۔ نئے صوبوں کی تشکیل پر بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ اکثریت کا خیال ہے کہ نئے صوبوں کی ''ڈیبیٹ'' نیشنل اور چاروں صوبائی اسمبلیوں میں ہو۔ پھر ہی پتہ چلے گا کہ نئے صوبوں کے تناظر میں کون سی جماعت کیا موقف رکھتی ہے۔ اس وقت پاکستان کے صوبائی نقشوں کی از سر نو تشکیل ہو رہی ہے۔ حکمرانوں کا طرز حکمرانی بھی ہر جگہ زیر بحث ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ بہتر طرز حکمرانی سے ہی ہمیں ہموار اور سیدھا راستہ مل سکتا ہے۔ بلاشبہ 21 ویں صدی میں دنیا بالکل ہی بدل گئی ہے۔ اس کی ترجیحات بھی پہلے سے مختلف ہیں۔ دیکھا جائے تو اب معاشی وار کا آغاز ہے۔ ہر ملک سبقت لینے کی کوشش میں ہے۔ خلیج کی جنگ کوئی زمینوں پر قبضے کی جنگ نہیں، یہ جنگ بھی معیشت کے لیے لڑی جا رہی ہے۔ شعور کی جو گہری وسعت رکھتے ہیں، یہ بات اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

ہمیں جان لینا چاہیے کہ پاکستان کی ترقی اور کامیابی اب معیشت کی بحالی اور مضبوطی میں ہے۔ جس ملک کی معیشت مضبوط ہو گی وہ ملک دنیا کا مستحکم اور مضبوط ترین ملک ہوگا۔ امریکہ اگرچہ ایک بہترین فوج رکھتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے حوالے سے بھی سب سے آگے اور نمایاں ملک ہے۔ اُس کی مضبوط معیشت ہی اُس کی سب سے بڑی طاقت ہے اسی لیے ہر ایک کو آنکھیں دکھاتا ہے۔ اچھا نظام حکومت اور طرز حکمرانی انصاف اور معاش تک لوگوں کی رسائی ممکن اور آسان بناتی ہے جس سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے اور معیشت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ زندگی کے سب معمولات آسانی سے چلنے لگتے ہیں اور زندگی آسودہ ہو جاتی ہے۔ شاید اسی لیے فوجی اسٹیبلشمنٹ نے نئے صوبوں کی بات کی ہے تا کہ لوگ آسانی سے دادرسی کے مراکز کے قریب ہو جائیں اور اُن کی مشکلات و مسائل کا جلد اور فوری حل ممکن ہو سکے۔

میرے اس کالم کے کئی اہم نکات ہیں جس میں نئے صوبے اور مقامی حکومتیں (بلدیاتی نظام) کالم کا محور و مرکز ہیں۔ مقامی حکومتیں وہ آئینی آرگن ہیں جو بلدیاتی خدمات کو کسی ضابطے میں لاتے ہیں۔ اسے آسان بناتے ہیں۔ اگر صوبے نئے بنتے ہیں تو وہ سیاسی، انتظامی اور ترقیاتی معاملات کو لوگوں کے قریب تر لے جا سکتے ہیں۔

مقامی حکومتوں کی تمہید یہ ہے کہ یہ خدمات کی فراہمی کو نچلی سطح تک منتقل کرتی ہیں جبکہ نئے صوبے قانون سازی جیسے اختیارات کو علاقائی سطح پر منتقل کر سکتے ہیں۔ یہ بھی مسلمہ حقیقت ہے کہ ایک بااختیار ضلع مقامی خدمات کو بہتر بنا سکتا ہے۔ تاہم قانون سازی یا بجٹ سازی نہیں کر سکتا۔ نہ ہی ترقیاتی منصوبہ بندی کے وسیع اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔ جب بڑے سیاسی اور انتظامی فیصلے صوبائی دارالحکومت میں مرکوز رہیں تو مقامی حکومتوں کو مضبوط کرنا اختیارات کے وسیع ارتکاز کے مسئلے کو حل نہیں کرتا بلکہ اختیارات اور خدمات کی منتقلی کے لیے وہی نظام اپنانا پڑے گا جو نئے صوبوں کے حوالے سے اختیارات اور خدمات کو منتقل کر سکتا ہے۔ اسی لیے نئے صوبوں کا پروگرام تشکیل دیا جا رہا ہے اور نئے صوبوں کی بات ہو رہی ہے تا کہ لوگوں کی مشکلات و مسائل کا حل اُن کے اپنے ہی علاقوں میں نکل سکے اور انہیں دور دراز سے سفر کر کے صوبائی دارالحکومت نہ آنا پڑے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مقامی حکومتیں ترقیاتی پروگراموں پر عملدرآمد کر سکتی ہیں اور صوبہ کے پاس علاقائی ضروریات کے مطابق وسیع تر پالیسیاں، بجٹ اور ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا مکمل اختیار ہوتا ہے۔

صوبہ بڑا ہو اور اس میں لوگوں تک خدمات کی فراہمی مشکل ہو تو منطقی طور پر ایک بڑے صوبے میں کئی چھوٹے صوبے تشکیل دیئے جا سکتے ہیں یا نئے انتظامی یونٹس بن سکتے ہیں جس میں کوئی امر مانع نہیں ہونا چاہیے۔ نئے صوبوں کی تشکیل سے اختیارات کی منتقلی جب لوگوں کے اپنے علاقوں میں ہو گی تو اُن کے لیے بھی آسانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ مناسب حجم کے صوبے حکمرانی کو زیادہ قابل انتظام، موثر، جواب دہ اور عوام کے لیے زیادہ قابل رسائی بنا سکتے ہیں۔ نئے صوبوں کی تشکیل سے علاقائی سیاسی آوازوں کو مربوط و مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اس طرح وفاق بھی مزید مضبوط ہو سکتا ہے۔

پاکستان کو اس وقت ایسی موثر مقامی حکومتوں کی ضرورت ہے جو ''خدمات'' کو شہریوں کے قریب لے آئیں۔ آئین پاکستان میں نئے صوبوں کی تشکیل کا ذکر موجود ہے اس لیے نئے صوبوں کی تشکیل پر کوئی قدغن نہیں۔ ایسی مناسب ساخت و حجم کے صوبے جو سیاسی و ترقیاتی فیصلہ سازی کر سکیں اور مختلف علاقوں اور لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لے آئیں۔

''ام اغوا ہو گئی اے''

عبداللہ طارق سہیل

تین چار دن پہلے صدر ٹرمپ کا بیان آیا۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ آئرلینڈ بند ہو جائے۔

اس خواہش کا ایک ہی مطلب تھا کہ شمالی آئرلینڈ جو یوکے کا حصہ ہے، الگ ہو کے آئرلینڈ کے ساتھ ضم ہو جائے۔ آئرلینڈ نام کا ملک اسی نام کے جزیرے کے بیشتر حصے پر قائم ہے جبکہ اس جزیرے کا چھوٹا سا شمال مشرقی کونہ یو کے میں شامل ہے۔ گویا سیدھے سادے معنوں میں ٹرمپ چاہتے تھے کہ یوکے کے چار یونٹوں میں سے ایک کم ہو جائے۔

یوکے کو عرف عام میں برطانیہ یا برٹین کہا جاتا ہے گویا یہ اس ملک ہی کا دوسرا نام ہے حالانکہ اس نام کا دنیا میں کوئی ملک نہیں۔ نہ تو اقوام متحدہ کی فہرست میں، نہ کسی دوسری فہرست میں ایسا کوئی ملک موجود ہے۔ برطانیہ دراصل ایک جزیرے کا نام ہے جس میں انگلینڈ، ویلز اور سکاٹ لینڈ شامل ہیں۔ ان تینوں اکائیوں نے آئرلینڈ کی اکائی کو ملا کر سلطنت متحدہ (یوکے) قائم کی تھی۔ کچھ عرصے بعد آئرلینڈ کا بڑا حصہ، کیتھولک مذہب کی اکثریت ہونے کی وجہ سے یوکے سے الگ ہو گیا کہ مجموعی طور پر اس ملک میں پروٹسٹنٹ مذہب کی اکثریت تھی۔ گویا ایک طرح کا دو قومی نظریہ رنگ دکھا گیا۔

ٹرمپ کے بیان کے دو تین روز بعد اس سے بھی بڑی خبر آ گئی۔ یہ کہ شمالی آئرلینڈ، سکاٹ لینڈ اور ویلز کے سیاسی رہنما ویلز کے دارالحکومت کارڈف میں اکٹھے ہوئے اور ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کر کے یوکے سے علیحدگی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریفرنڈم کرایا جائے۔ ہمارے ہاں تو خبر ہی نہیں ہوئی کہ حالیہ انتخابات میں ان تینوں یونٹوں میں ''علیحدگی پسند'' جماعتوں کی حکومت آ چکی ہے۔ یعنی ریفرنڈم اور اس کے بعد آزادی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔

اگر ایسا ہو جاتا ہے اور جیسا کہ خبر آئی، برطانیہ کے وزیر اعظم اینڈی برہم سے یہ فقرہ منسوب کیا گیا کہ شاید وہ ''یوکے'' کے آخری وزیر اعظم ہوں گے، تو یوکے سمٹ کر انگلینڈ تک محدود ہو جائے گا۔ سلطنت متحدہ (یو کے) جس نے دنیا کے چاروں کونوں پر حکومت کی تھی، اس کے اپنے چاروں کونے سمٹ کر ایک ایسی چھوٹی سی مستطیل بن جائیں گے جو شمالاً جنوباً 400 اور شرقاً غرباً 300 میل لمبی ہو گی۔

ایک دلچسپ بات اور بھی ہوگی۔ یو کے کرکٹ نامی کھیل کی جنم بھومی ہے۔ یہاں کے لوگ کرکٹ کے، شاید دنیا بھر میں، سب سے زیادہ دیوانے ہیں لیکن کیسی ستم ظریفی ہے کہ اس ملک کی کوئی قومی کرکٹ ٹیم ہی نہیں ہے۔ جی ہاں، یوکے کی کوئی کرکٹ ٹیم نہیں۔ جو ٹیم ہے، وہ انگلستان سے منسوب ہے، یعنی ''وفاق'' کے محض ایک یونٹ کی ٹیم۔ جیسے پاکستان کی قومی کرکٹ ٹیم کو پنجاب کرکٹ ٹیم یا سندھ کرکٹ ٹیم کا نام دے دیا جائے۔

مذکورہ ''ممالک'' کی علیحدگی کے بعد انگلینڈ ایک یونٹ سے بدل کر ایک ملک بن جائے گا، اور یوں اس کی کرکٹ ٹیم آپ ہی آپ قومی کرکٹ ٹیم بن جائے گی۔

یوکے کی کوئی کرکٹ ٹیم نہیں۔ مزیدار بات ہے لیکن اس سے بھی مزیدار بات یہ ہے کہ کرکٹ کی ایک عالمی ٹیم ایسی بھی ہے جو کسی بھی ملک سے منسوب نہیں۔ یعنی ویسٹ انڈیز کی ٹیم۔

ویسٹ انڈیز یعنی جزائر غرب الہند کسی ملک کا نام نہیں، بہت سے جزیروں کا مجموعہ ہے جو بحیرہ کیریبین میں واقع ہیں اور یہ کئی ملکوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ بلکہ ایک جزیرہ تو ایسا ہے جس میں دو ملک ہیں۔ آدھا جزیرہ ڈومی نیکن نامی ملک پر مشتمل ہے، باقی نصف ہیٹی۔

ویسٹ انڈیز کی تنظیم ان بہت سے ''جزیرہ جاتی'' ملکوں کی مشترکہ ٹیم ہے۔ ویسٹ انڈیز کا سب سے بڑا جزیرہ کیوبا ہے لیکن وہ اس ٹیم میں شامل نہیں۔ جو ممالک مل کر ویسٹ انڈیز کی ٹیم بناتے ہیں ان کی تعداد 15 ہے۔ ان میں معروف نام ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو، بارباڈوس، ڈومی نیکن ری پبلک، گرینیڈا، گیانا، جمیکا ہیں۔ ہمارے ہاں کئی لوگ ویسٹ انڈیز کو ملک سمجھتے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ ممکن ہے کسی دن یہ 15 ملک مل کر متحد ہو کر ایک ہی ملک بن جائیں۔

اغوا دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اغوا بالجبر اور اغوا بالرضا۔ دوسرے قسم کے اغوا کو رضا کارانہ اغوا کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ یعنی اس میں مغویہ اپنی مرضی سے اغوا کار کے ساتھ بھاگ جاتی ہے۔ اب ایک تیسری قسم بھی اغوا کی سامنے آئی ہے، جس میں مغوی بیٹھے بیٹھے دہائی مچا دیتا ہے کہ خو چا، دیکو، ام اغوا ہو گئی ہے۔ اس تیسری قسم کا پہلا اغوا لاہور میں ہوا۔ جب سہیل آفریدی لاہور کی سڑکوں پر آئے اور کافی دیر تک پر جوش عوام کا انتظار کرتے کرتے بور ہو گئے تو اغوا ہونے کی سوجھی۔ اچک کر پاس کھڑی پولیس کی خالی وین پر سوار ہو گئے اور ''ام اغوا ہو گئی، ام کو پنجاب پلس نے اغوا کر لیا''، کا شور مچا دیا۔ پاس کھڑے صحافی نے کہا کہ آپ تو میرے سامنے خود اچک کر وین میں گھسے ہوئے ہو تو ''مغویہ'' نے جواب دیا کہ تم بے غیرت ہو شاید مطلب یہ تھا کہ تم تو کبھی اغوا نہیں ہوئے، تمہیں کیا پتہ کہ غیرت کیا ہوتی ہے۔

آفریدی اس سے پہلے بہت دیر تک، سڑک کنارے فٹ پاتھ پر بیٹھے رہے۔ لوگ قطار اندر قطار ان کے سامنے، ان پر ایک نظر ڈال کر گزرتے رہے۔ کسی نے ہیلو ہائے نہیں کیا۔

آخر ایک موٹر سائیکل ان کے سامنے رکی۔ آفریدی کے چہرے پر نور سرور کی کیفیت آئی، کہ آخر کوئی تو قدر دان ملا۔ موٹر سائیکل سوار نیچے اترا، موٹر سائیکل نیچے لٹائی، ہلایا، سیدھا کیا، انجن سٹارٹ کیا اور یہ جا، وہ جا۔ ''مغوی'' دیکھتی رہ گئی۔

لاہور میں سہیل آفریدی کی "پذیرائی" سے یاد آیا نواز شریف کا ویڈیو لنک خطاب

نصرت جاوید

''تازہ ترین'' سے آگاہ رہنے کی لت نیند سے بوجھل آنکھوں کو بھی بتیاں بجھانے سے قبل سوشل میڈیا کا پھیرا لگانے کو مجبور کرتی ہے۔ پیر کی رات اس کوچے میں گیا تو میرے ایکس اکاؤنٹ پر خیبر پختونخواہ کے وزیر اعلیٰ کی تصاویر کا انبار تھا۔ تحریک انصاف کے ایک کارکن کی پولیس کی مبینہ زیادتی کی وجہ سے ہلاکت کا پرسہ دینے وہ لاہور گئے ہوئے تھے۔ مقامی پولیس کے ''حفاظتی اقدامات'' کے سائے میں گھومنے سے انکار کر دیا۔ ایک دو مقامات پر ان سے الجھے بھی۔

رات نو بجے کے قریب افواہ یہ پھیلی کہ پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ بعد ازاں وضاحت آئی کہ ان کے ہمراہ چلنے کو مصر چند کارکنان کو پولیس نے حراست میں لے لیا تھا۔ وہ ان کی رہائی کو مصر رہے۔ پولیس نے انکار کیا تو از خود قیدیوں کے لئے مختص وین میں گھس گئے۔ اس کے ڈرائیور نے گاڑی چلا دی تو بظاہر چند لمحوں بعد ''دریافت'' کیا کہ سہیل آفریدی بھی ڈالے کے عقبی حصے میں موجود ہیں۔ انہیں شہر کے ایک اور مقام پر منت سماجت کے بعد وین سے اتار دیا گیا۔

اصل واقعہ کیا ہے اس کی تفصیلات رپورٹنگ کے روایتی تقاضوں کے مطابق کہیں بیان نہ ہوئی تھیں۔ بار ہا دو ویڈیوز ہی ایکس پر اپ لوڈ ہوتی رہیں۔ ایک میں ان کے ''حراست'' میں لئے جانے کی کہانی نشر ہو رہی تھی۔ دوسری تحریک انصاف کے حامی نہیں بلکہ مخالفین نہایت فخر و انبساط سے پوسٹ کر رہے تھے۔ اس ویڈیو میں جواں سال وزیر اعلیٰ لاہور کے ایک مشہور چوک کے قریب سڑک کے کنارے بیٹھے ہوئے ہیں۔ ٹریفک مگر انہیں نظرانداز کرتے ہوئے رواں دواں ہے۔ تحریک انصاف کے مخالفین کی جانب سے اس ویڈیو کو مسلسل پوسٹ کرنے کا مقصد یہ پیغام اجاگر کرنا تھا کہ زندہ دلانِ لاہور نے تحریک انصاف کی ''انتشاری اور فسادی سیاست'' کو رد کر دیا ہے۔ میڈیا میں پاکستان کی مقبول ترین جماعت مشہور ہوئی تحریک انصاف کے وزیر اعلیٰ کو اسی باعث لاہور کا کوئی رہائشی پہچانتے ہوئے بھی نظرانداز کرتے ہوئے گزر گیا۔ ان کے گرد جمع ہو کر یکجہتی کے اظہار سے گریز کو ترجیح دیتا رہا ہے۔

اس کالم کے دیرینہ قاری بخوبی جانتے ہیں کہ یہ خاکسار تحریک انصاف کی سیاست کا اس کی مقبولیت کے انتہائی زمانوں میں بھی مداح نہیں رہا۔ اپنے تحفظات کا اظہار ڈٹ کر بیان کرتا رہا ہوں۔ اس کے نتیجے میں سوشل میڈیا پر چھائے عاشقان عمران کی پھیلائی تہمتوں سے ذات پر بے تحاشہ دھبے بھی برداشت کئے۔ 2018ء کے انتخابات کے بعد عمران حکومت کے دور میں اپنی گستاخیوں کی سزا بھی بھگتی۔ سچی بات مگر یہ ہے کہ اپنے آبائی شہر لاہور میں خیبر پختونخواہ کے جواں سال وزیر اعلیٰ کو سڑک کنارے بے بسی کی حالت میں بیٹھا دیکھ کر مجھے افسوس ہوا۔ فیض صاحب کی ''یہ شہر اداس...'' والی غزل ذہن میں گونجنے لگی۔ بوجھل دل کے ساتھ فون بند کر کے نیند کی گولی کھا کر بتیاں بجھا کر بستر میں گھس گیا۔

سہیل آفریدی کو لاہور کی ایک سڑک کنارے پر تنہا دکھاتی تصویر کو طنزیہ فقروں کے ساتھ پوسٹ کرنے والے افراد کو غالباً اندازہ ہی نہیں کہ اگر کل کلاں ان کے چہیتے رہنما بھی اسی شہر لاہور میں سہیل آفریدی جیسے حالات کا سامنا کر رہے ہوں تو ان کے گرد بھی رواں ٹریفک کا ہجوم انہیں نظرانداز کرتے ہوئے آگے بڑھ جائے گا۔

سہیل آفریدی کی پیر کے روز لاہور میں ہوئی ''پذیرائی'' کا تمسخر اڑاتے افراد یہ بھول چکے ہیں کہ ثاقب نثار کی سپریم کورٹ کے ہاتھوں نااہل قرار دیئے جانے کی وجہ سے 1980ء کی دہائی سے سیاسی اعتبار سے طاقتور سے طاقتور ترین ہوئے ''فرزند لاہور'' نواز شریف صاحب ملکی تاریخ میں تیسری بار وزیر اعظم کے منصب سے فارغ ہوئے تھے۔ فراغت کے بعد انہیں احتساب عدالت نے کرپشن کے الزامات کے تحت سزائیں سنائیں۔ جیل جانے سے مگر محفوظ رہے کیونکہ وہ اپنی دختر سمیت کینسر کے موذی مرض کا مقابلہ کرتی بیگم کلثوم نواز کی نگہداشت کے لئے لندن جا چکے تھے۔

2018ء کے انتخابات کے قریب وہ اپنی جماعت کی انتخابی مہم کو جاندار بنانے اپنی دختر سمیت لاہور ایئرپورٹ اترے تو انہیں وہیں سے گرفتار کر کے راولپنڈی کی اڈیالہ جیل پہنچا دیا گیا۔ انتخابی مہم سے ان کی عدم موجودگی نے عمران خان کے لئے وزیر اعظم کے منصب تک پہنچنے کی راہ بنائی۔ ان ہی کے دور اقتدار میں لیکن ''خاموش رابطوں'' کے نتیجے میں ایک ڈیل ہوئی۔ جو ڈیل ہوئی اس کے تحت نواز شریف صاحب نے ''ووٹ کو عزت دو'' کا نعرہ فراموش کرتے ہوئے لندن جانے کا فیصلہ کیا۔ وہاں قیام پذیر ہو گئے تو اپنی جماعت کو ان کی مدتِ ملازمت میں تین سال توسیع کی حمایت میں ووٹ دینے کا حکم صادر فرما دیا۔ پرانے دور کی محلاتی ''ڈیلوں'' کے تحت ان کی دختر مگر لاہور ہی میں رہیں۔ ان کی وطن موجودگی درحقیقت نواز شریف کے ساتھ ہوئی ڈیل پر عملدرآمد کی ضمانت تھی۔

میں آج بھی وہ دن نہیں بھلا سکا جب عاصمہ جہانگیر کی برسی کی مناسبت سے لاہور میں ہوئے ایک اجتماع سے نواز شریف نے لندن سے بذریعہ ویڈیو لنک خطاب کرنا تھا۔ کانفرنس کے چند منتظمین کو خوف تھا کہ عاشقانِ نواز کی کثیر تعداد اپنے محبوب قائد کا خطاب سننے اس ہال پر دھاوا بول سکتی ہے جہاں یہ خطاب دکھائے جانا تھا۔ ان کے ''دھاوے'' سے محفوظ رہنے کے لئے ہوٹل کے باہر سڑک پر تین سے چار بڑی سکرینیں لگا دی گئیں۔ رپورٹر کے تجسس کے ہاتھوں بے بس یہ قلم گھسیٹ نواز شریف کے لندن سے وڈیو لنک کے ذریعے ہوئے خطاب کو کانفرنس ہال میں بیٹھ کر سننے کے بجائے ہوٹل سے نکل کر سڑک کنارے نصب سکرین کی ''پذیرائی'' کا جائزہ لینے لگا۔ ان کے خطاب کے دوران مگر ٹریفک رواں رہی۔ گنتی کے قابل چند افراد بھی ''فرزند لاہور'' کا خطاب سننے کے لئے نہ رکے۔ وقت قصہ مختصر بہت ظالم ہوا کرتا ہے۔ کبھی ایک سا نہیں رہتا۔ لاہور میں سہیل آفریدی کی بے بسی اور تنہائی درحقیقت پٹرول اور ڈیزل کی ہر روز بڑھتی قیمتوں سے بوجھل دلوں میں ہمارے سیاسی تماشوں کے بارے میں شدت سے بڑھتی ہوئی بے اعتنائی ہے۔ سیاسی عمل کو ہر صورت زندہ رکھنے کو بے قرار ذہن اس کے بارے میں تحریک انصاف سے ہزاروں اختلافات کے باوجود دلشاد محسوس کر نہیں سکتا۔

دنیا میں آگ لگی ہے، ہم اپنا گھر کیسے بچائیں؟

محمد اکرم چوہدری

دنیا کے حالات دیکھیں تو یوں لگتا ہے جیسے ہر طرف کسی نہ کسی نے ماچس کی ڈبیا اٹھا رکھی ہے کہیں میزائل چل رہے ہیں، کہیں ڈرون اڑ رہے ہیں، کہیں تیل کے جہاز راستہ بدل رہے ہیں، کہیں بڑی طاقتیں ایک دوسرے کو دھمکیاں دے رہی ہیں ہر ملک اپنی طاقت دکھانے میں مصروف ہے اور عام آدمی خاموشی سے سوچ رہا ہے کہ بھائی، اس سارے جھگڑے میں میرا قصور کیا ہے؟

پاکستانی کا مسئلہ تو اور بھی سادہ ہے اسے نہ کسی سمندر پر قبضہ کرنا ہے، نہ کسی ملک کی حکومت بدلنی ہے، نہ دنیا کی قیادت سنبھالنی ہے۔ اسے صبح دفتر پہنچنا ہے، بچوں کی فیس دینی ہے، بجلی کا بل جمع کرانا ہے، موٹر سائیکل میں پٹرول ڈلوانا ہے اور رات کو گھر آتے ہوئے سبزی بھی خریدنی ہے لیکن دنیا کا ہر بڑا جھگڑا آخر کار اس کے دروازے پر دستک دے دیتا ہے کبھی پٹرول کی قیمت بن کر، کبھی مہنگی بجلی بن کر، کبھی ڈالر بن کر اور کبھی آٹے، دال اور دوائی کی قیمت بن کر۔

اس لیے آج اصل سوال یہ نہیں کہ دنیا میں کون جیت رہا ہے اصل سوال یہ ہے کہ پاکستان اپنے لوگوں کو کیسے بچائے؟ سب سے پہلے ہمیں یہ پرانی عادت چھوڑنی ہوگی کہ مصیبت دروازے پر پہنچے تو اجلاس بلاؤ۔ گھر چلانے والی ایک عام عورت بھی حکومت سے زیادہ منصوبہ بندی کرتی ہے۔ اسے معلوم ہو کہ اگلے مہینے آمدنی کم ہونے والی ہے تو وہ آج سے خرچ سنبھالنا شروع کر دیتی ہے شادی آگے ہو تو پیسے پہلے جمع کرتی ہے گندم سستی مل رہی ہو تو کچھ زیادہ رکھ لیتی ہے۔

ملک بھی آخر ایک بڑا گھر ہی ہوتا ہے دنیا میں تیل کی رسد خطرے میں ہو تو ہمیں اس وقت سوچنا چاہیے جب پٹرول پمپوں پر قطاریں نہیں لگی ہوتیں متبادل راستے، اضافی ذخائر اور دوست ملکوں سے پیشگی انتظام اسی وقت کام آتے ہیں جب مشکل آنے سے پہلے کیے جائیں دوسری بات یہ کہ ہر بحران کا بل عوام کو پکڑا دینا آسان ترین حل ہے تیل مہنگا ہوا، قیمت بڑھا دو، ڈالر مہنگا ہوا، قیمت بڑھا دو۔ بجلی کا خرچ بڑھا، بل بڑھا دو۔ یوں تو محلے کی دکان بھی چل سکتی ہے، ملک نہیں۔

حکومت کا اصل امتحان ہی یہ ہوتا ہے کہ باہر سے آنے والے جھٹکے کا کتنا حصہ وہ اپنی بہتر حکمتِ عملی سے برداشت کرتی ہے اور کتنا عوام تک پہنچنے دیتی ہے اور اگر قربانی ضروری ہو تو پھر قربانی بھی سب کی ہونی چاہیے یہ عجیب حساب ہے کہ مشکل وقت آئے تو موٹر سائیکل والے سے کہا جائے پٹرول بچاؤ، پنکھا چلانے والے سے کہا جائے بجلی بچاؤ، دال خریدنے والے سے کہا جائے صبر کرو لیکن سرکاری شان وشوکت ویسی ہی رہے۔

قومی قربانی کا مطلب یہ نہیں کہ غریب اپنی روٹی آدھی کر دے قومی قربانی کا مطلب ہے کہ سب سے پہلے ریاست اپنا خرچ دیکھے تیسری ضرورت سفارت کاری ہے پاکستان کی سب سے بڑی طاقت میزائل نہیں، اس کی جغرافیائی حیثیت اور اس کے تعلقات ہیں ہمارے تعلقات عرب دنیا سے بھی ہیں، ایران سے بھی، چین سے بھی، امریکہ اور مغرب سے بھی۔

ایسے وقت میں سمجھ دار ملک جنگ میں فریق بننے سے پہلے سو مرتبہ سوچتا ہے، لیکن امن میں فریق بننے کا موقع کبھی نہیں چھوڑتا ہمیں کسی کے مورچے میں کھڑے ہونے سے زیادہ میز کے درمیان بیٹھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ جنگ میں بہادری صرف گولی چلانے کا نام نہیں کبھی کبھی سب سے بڑی بہادری گولی رکوانا ہوتی ہے چوتھی اور شاید سب سے اہم بات یہ ہے کہ پاکستان کو اپنی توانائی کی غلامی کم کرنا ہوگی ہم کب تک دنیا کے کسی سمندر میں کشتی رکنے پر اپنے پٹرول پمپ کی قیمت بدلتے رہیں گے؟

ہمارے پاس سورج ہے، ہوا ہے، پانی ہے، کوئلہ ہے، زراعت ہے اور کروڑوں ذہین نوجوان ہیں۔ لیکن ہم نے برسوں سے اپنی توانائی کی تقدیر دوسروں کے تیل کے کنوؤں سے باندھ رکھی ہے گھر میں سورج مفت چمک رہا ہو اور ہم روشنی کے لیے ادھار کا تیل خریدتے رہیں تو غلطی سورج کی نہیں ہوتی اور آخر میں ایک بات عوام سے بھی۔

ہم اکثر سمجھتے ہیں کہ ملک صرف حکومت چلاتی ہے ایسا نہیں ملک دکاندار بھی چلاتا ہے، استاد بھی، مزدور بھی، صنعت کار بھی، صحافی بھی اور وہ شہری بھی جو مشکل وقت میں ناجائز منافع کمانے کے بجائے دوسرے شہری کا خیال رکھتا ہے بحران میں ذخیرہ اندوزی بھی ملک دشمنی کی ایک شکل ہے مصیبت میں قیمت دوگنی کر دینا کاروباری ذہانت نہیں، بے حسی ہے۔

پاکستان پہلے بھی مشکل وقت دیکھ چکا ہے ہم نے جنگیں دیکھی ہیں، پابندیاں دیکھی ہیں، زلزلے دیکھے ہیں، سیلاب دیکھے ہیں، دہشت گردی دیکھی ہے اور معاشی بحران بھی۔ ہماری سب سے بڑی کمزوری یہ نہیں کہ ہمارے پاس وسائل کم ہیں ہماری بڑی کمزوری یہ ہے کہ ہم اکثر بحران آنے کے بعد عقل مند ہوتے ہیں اس مرتبہ دنیا ہمیں پہلے سے خبردار کر رہی ہے دور کہیں دھواں اٹھ رہا ہے سمندر بے چین ہیں تیل کے راستے غیر یقینی ہیں بڑی طاقتیں آمنے سامنے ہیں اب فیصلہ ہمارا ہے ہم ہمیشہ کی طرح آگ اپنے صحن تک پہنچنے کا انتظار کریں گے، یا آج ہی پانی کی بالٹی بھر کر رکھیں گے؟ قومیں صرف جنگ جیت کر بڑی نہیں ہوتیں کبھی کبھی سب سے کامیاب قوم وہ ہوتی ہے جو دوسروں کی جنگ سے اپنے لوگوں کو بچا لے۔

زندگی ایک تحفہ

شاز ملک

میں مانتی ہوں کہ جب سے میں نے اپنے دل کی رگوں میں بہتے خون کے ساتھ اس کی محبت کو بہتے محسوس کیا ہے، تب سے زندگی کی معنویت ہی بدل گئی ہے۔ جب میں نے اپنی روح کی لطافت کو اسی کے ذکر سے بڑھتے دیکھا، اپنے شعور کے ہر گوشے میں اسی کا خیال بسا ہوا پایا، اور ذہن و دل کے ہر خلیے میں اسی کا نام دھڑکتے محسوس کیا، تب جانا کہ محبت محض ایک کیفیت نہیں، کبھی کبھی وہ پوری ذات کا مقدر بن جاتی ہے۔ میں نے اپنی بے رنگ زندگی کے کینوس پر مدھم پڑتے رنگوں کو اس کے نام کی مالا جپتے دیکھا۔ پھر انہی رنگوں کو آہستہ آہستہ زندگی میں گھلتے، نکھرتے اور ست رنگی روشنی میں بدلتے پایا۔ تب مجھے یوں محسوس ہوا جیسے کائنات کی ہر شے اسی کے ذکر میں مصروف ہے۔ ہر پتا، ہر پھول، ہر ہوا کا جھونکا، ہر سانس اور ہر دھڑکن اپنے اپنے انداز میں اسی کا نام لے رہی ہے۔

میں نے ہر ذی روح کو اس کی عطا کا محتاج پایا، اور ہر سجدہ ریز پیشانی میں شکر کا ایک چراغ روشن دیکھا۔ اور سچ کہوں، تب مجھے اس سے پہلے سے کہیں زیادہ محبت ہو گئی میرا وہ دل، جو مدتوں بے قراری کے صحرا میں بھٹکتا رہا، جب اس ذاتِ واحد پر نثار ہوا تو اسے قرار نصیب ہوا۔ میری تشنہ روح، جو دنیا کی بے شمار خواہشوں کے باوجود پیاسی تھی، جب اس کی بندگی میں جھکی تو یوں لگا جیسے ازل کی کوئی پیاس بجھ گئی ہو میں جو دنیا کے ہنگاموں میں اپنی ہی شناخت کھو بیٹھی تھی، اس ذاتِ پاک کی محبت کو پا کر پھر سے خود تک پہنچی۔ میری ذات، جو ہزار سمتوں میں بکھری ہوئی تھی، اس کی محبت کے ایک نقطے میں سمٹ گئی۔ اور اسی نقطے میں مجھے اپنے ہونے کا نشان مل گیا۔ پھر میری روح، میرا وجود، میری سوچ اور میری سانسیں ایک ہی مرکز سے ہم آہنگ ہونے لگیں۔

وہ زندگی جو بوجھل قدموں کے ساتھ انجانی راہوں پر چلی جا رہی تھی، جب اسے منزل کا پتہ ملا تو یکا یک سرسبز ہو گئی۔ جیسے کسی طویل خزاں کے بعد بہار نے خاموشی سے دروازہ کھول دیا ہو۔ اے میرے رب کریم میں اقرار کرتی ہوں کہ دنیا کی ہر محبت کے بغیر شاید زندگی گزار لوں، مگر تیری محبت کے بغیر ایک لمحہ بھی جینا نہیں چاہتی۔ جب دل میں یہ یقین دھڑکتا ہے کہ بس تو ہی ہمارا ہے، تو محبت کا ایک سمندر اندر ہی اندر موجزن ہونے لگتا ہے۔ پھر تن سرشار ہوتا ہے، من مطمئن ہوتا ہے اور روح کسی ان دیکھی روشنی سے بھر جاتی ہے۔ تب سمجھ آتی ہے کہ زندگی حقیقت میں ایک تحفہ کیوں ہے۔ پھر گزرے ہوئے دن یاد آتے ہیں۔ وہ ماہ و سال جنہیں ہم نے بے خبری میں گزار دیا۔ وہ لمحے جن میں ہم دنیا کو جانتے رہے مگر اپنے رب کو پہچاننے کی کوشش نہ کی۔ تب دل نادم ہوتا ہے۔ روح شرمسار ہوتی ہے۔ اور انسان سوچتا ہے کہ کتنی قیمتی زندگی ہم نے اس محبت کو سمجھے بغیر گزار دی، جو ہمارے وجود کی اصل وجہ تھی۔ مگر اس کی رحمت بھی تو بے کنار ہے۔ جب انسان توبہ کے غسل سے اپنی روح کو پاک کرتا ہے تو ماضی کا بوجھ آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے۔ اور پھر زندگی کا ایک لمحہ بھی اس کی یاد کے بغیر گزارنا بے معنی محسوس ہوتا ہے اس کا تصور، اس کا خیال، اس کی یاد، اس کا ذکر اور اس سے محبت — سب مل کر دل کی بنجر زمین پر رحمت کی بارش بن جاتے ہیں پھر وہی دل، جو کبھی ویران تھا، سرسبز ہونے لگتا ہے۔ پھر زندگی دعا بن جاتی ہے۔ سانس ذکر بن جاتی ہے۔ خاموشی عبادت بن جاتی ہے۔ اور محبت سجدہ بن جاتی ہے۔ تب دل میں بس ایک ہی آرزو باقی رہتی ہے: اے میرے رب! ہر پل تیری یاد میں جیوں۔ میرے دل میں تیرے سوا کوئی ایسا نہ بسے جو مجھے تجھ سے دور کر دے۔ میں تیری نگاہِ رحمت میں رہوں، تیری محبت کی زمین پر شکر کی جائے نماز بچھاؤں، اور اپنی ہر خوشی، ہر غم، ہر خواہش اور ہر سانس سمیت تیرے حضور سجدہ ریز رہوں کیونکہ آخر کار میں نے جان لیا ہے کہ زندگی کا سب سے بڑا تحفہ خود زندگی نہیں بلکہ زندگی میں میرے رب تیری عطا تیرے رحم و کرم سے تیرا مل جانا ہے۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ (1)
ممالک کے ساتھ اپنے آزادانہ اور الگ تعلقات ہیں۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارت اپنی فوجی طاقت بڑھانے کے لیے بہت زیادہ وسائل خرچ کر رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اسلحے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہماری دفاعی صلاحیتیں خالصتاً دفاعی نوعیت کی ہیں، کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں، ہم نا صرف دفاع کر سکتے ہیں بلکہ سزا بھی دے سکتے ہیں، ہمیں اپنی دفاعی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی مقصد ملک کی سیاسی قیادت طے کرتی ہے، فوج اور ریاست کے الگ الگ اہداف نہیں ہیں، پاکستان کے مقاصد اور خواہشات سیاسی قیادت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ چاہتے ہیں کہ افغانستان کی جانب سے پاکستان میں کوئی مداخلت نہ ہو، طالبان حکومت پاکستان میں دہشت گردی کیلئے دہشت گردوں کو تربیت دے رہی ہے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹس میں افغانستان میں درجنوں دہشت گرد تنظیموں کا ذکر ہے، ہمارا مؤقف ہے افغانستان کو دنیا کا دہشت گردی کا مرکز نہیں بننا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کسی ایک رکن پر حملے کی صورت میں ردعمل کا فیصلہ تینوں ممالک کی قیادت کرے گی، پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ تاریخی تعلقات کو مزید باضابطہ شکل دے رہا ہے، معاہدہ نہ صرف مسلم ممالک بلکہ علاقائی امن وسلامتی کیلئے بھی اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا واحد مقصد علاقائی امن اور تنازع کو مزید پھیلنے سے روکنا ہے، پاکستان کے امریکا اور ایران دونوں کے ساتھ دیرینہ تعلقات ہیں، ایران امریکا کے ساتھ تعلقات پاکستان کو ثالثی کیلئے بہترین پوزیشن دیتے ہیں، پاکستان اس تنازع میں کوئی ذاتی یا اپنا مقصد نہیں رکھتا، پاکستان اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا کہ تنازع کو فضائی، زمینی یا بحری محاذوں پر حل کرنے کے بجائے اس کے پھیلاؤ کو روکنا ضروری ہے، تنازع کے حل کے لیے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں، تمام فریقین کو پرامن اور مذاکراتی حل کی جانب بڑھنا چاہیے۔لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ جو ممالک ثالثی کیلئے تیار ہیں انہیں غیر جانبدارانہ کردار جاری رکھنا چاہیے، مگر دفاعی اتحاد میں نئے شراکت داروں کی شمولیت کی گنجائش ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان گزشتہ دو دہائیوں سے دہشت گردی کے خلاف لڑ رہا ہے، ملک بھر میں روزانہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں کی جا رہی ہیں، رواں سال پاکستان میں 42 ہزار سے زائد انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے جا چکے ہیں، افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں اس وقت بھی جاری ہیں۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ رواں سال 2 ہزار 100 سے زائد دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستانی شہری، فوجی، پولیس اہلکار جانیں قربان کر رہے ہیں، دہشت گردی کے خلاف کسی قسم کا سمجھوتہ یا درمیانی راستہ اختیار نہیں کیا جائیگا۔

بقیہ (2)
ہوئے کیا۔اس موقع پر وفاقی وزیر برائے ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر سمیعہ راحیل قاضی، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ بلیدی، سابقہ سینیٹر روشن خورشید بروچہ، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز کے سربراہ نادر گل بڑیچ، پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، محترمہ قرۃ العین اور سی پی ڈی کے سربراہ نصر اللہ بڑیچ سمیت خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔پی پی اے ایف کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔واضح رہے کہ سیمینار میں اعلی سرکاری حکام، ترقیاتی شراکت داروں، مالیاتی اداروں، تعلیمی شعبے، سول سوسائٹی، نجی شعبے، میڈیا اور خواتین کاروباری شخصیات بھی شریک تھیں۔انہوں نے خواتین کیلئے تعلیم، ہنرمندی، مالی معاونت، ٹیکنالوجی، مارکیٹ تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری خاندانوں کو مضبوط، معاشروں کو زیادہ مستحکم اور مجموعی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔گورنر مندوخیل نے کہا خواتین، خصوصاً دیہی اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو درپیش رکاوٹوں کا ازالہ ضروری ہے۔خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلئے ضروری ہے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور کاروباری استعداد کو پائیدار روزگار کے ذرائع میں تبدیل کر سکیں۔انہوں نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کی بلاسود قرضوں کی فراہمی میں کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات محض مالی معاونت تک محدود نہیں بلکہ خواتین کو روزگار فراہم کرنے والی اور معاشی طور پر خودمختار بنانے میں بھی معاون ہیں۔انہوں نے خواتین کی تعلیم کے مواقع کو مزید وسعت دینے اور خواتین کیلئے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں پروفیشنل ٹریننگ اور کوئٹہ میں اسلامیہ خواتین یونیورسٹی کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کیلئے میں امریکہ سے پاکستانی سرمایہ کاروں اور مخیر حضرات کو لاؤں گا۔وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے پاکستان کے ثقافتی ورثے، روایتی فنون، دستکاری اور تخلیقی معیشت میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔انہوں نے خواتین کی مہارتوں اور خدمات کو تسلیم کرنے اور انہیں ثقافتی و روایتی علم کو پائیدار معاشی سرگرمیوں میں تبدیل کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔وفاقی وزیر نے پاکستان کے متنوع ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ملک کے سماجی و معاشی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں خواتین کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔سیمینار کے دوران پی پی اے ایف کے بااختیار پروجیکٹ کے تحت ٹریننگ مکمل کرنے والی خواتین میں اسناد، بلاسود قرضوں کے چیکس اور دخترانِ پاکستان ایکسیلنس ایوارڈز بھی تقسیم کیے گئے۔

بقیہ (3)
اینڈ ایکویپمنٹ میں نظرثانی اور ماحول دوست طریقے سے بحری جہازوں میں موجود مضر مواد کے انتظام سے متعلق بل 2026 کی منظوری شامل ہے۔صدر مملکت نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) کی اسٹاف نرس رضیہ نورین کو تمغہ شجاعت دینے کی منظوری بھی دی، جنہوں نے پمز میں آتشزدگی کے واقعے کے دوران اپنی جان خطرے میں ڈال کر واحد زندہ بچنے والے بچے کو بحفاظت باہر نکالا۔

بقیہ (4)
ہے کہ افغانستان ایک سپر پراکسی ہے، پاکستان میں دہشت گردی میں افغان سرزمین استعمال ہو رہی ہے، ٹیرر کرائم نیٹ ورک پاکستان میں دہشت گردی کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے، دہشتگردی نیٹ ورک چلانیوالے شخص ضیا کو گرفتار کیا گیا، جس کے افغانستان سے رابطے تھے۔پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری ہیں اور پاکستان میں روزانہ تقریباً 200 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے جاتے ہیں۔طلال چوہدری نے کہا ہے کہ ایک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران ضیا نامی شخص کو گرفتار کیا گیا، جو آزاد کشمیر کا رہائشی ہے اور گزشتہ ایک دہائی سے مختلف افراد کو اسلحہ فراہم کرنے کا کام کرتا تھا۔وزیر مملکت نے بتایا کہ ضیا نامی شخص دہشت گردی کا نیٹ ورک چلا رہا تھا اور اس کے افغانستان سے بھی رابطے تھے، ضیا کا افغانستان بھیجنے والے شخص زرشاد سے بھی رابطہ تھا۔پریس کانفرنس کے دوران ضیا اور ماجد کے درمیان ہونے والی گفتگو کی آڈیو بھی چلائی گئی۔طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گردوں کو بیرونی قوتوں کی جانب سے مدد فراہم کی جا رہی ہے، بدقسمتی سے ٹیرر کرائم نیٹ ورک کو سیاسی پشت پناہی بھی حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان ایک سپر پراکسی ہے اور ٹیرر کرائم نیٹ ورک کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔آزاد کشمیر میں نام نہاد عوامی ایکشن کمیٹی سے متعلق طلال چوہدری نے کہا ہے کہ اسے ٹھوس شواہد کی بنیاد پر کالعدم قرار دیا گیا، کالعدم ایکشن کمیٹی نے کشمیر کے انتخابات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی۔

بقیہ (5)
لاش گھر کے قریب سے ایک بوری میں ملی تھی واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف غیر مصدقہ افواہیں گردش کرتی رہیں جن میں بچے کو مبینہ زیادتی کے بعد قتل کر کے پھینکے جانے اور تاوان کی غرض سے اغوا کیے جانے سمیت مختلف قیاس آرائیاں شامل تھیں تاہم سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے افواہوں کی بجائے شواہد اور تکنیکی معلومات کی بنیاد پر کیس کے اصل حقائق تک رسائی حاصل کی تفتیش کے دوران مختلف شواہد، دستیاب معلومات، رابطوں اور دیگر تکنیکی پہلوؤں کو باریک بینی سے جوڑا گیا، جس کے نتیجے میں تفتیش مقتول بچے کی سگی چچی تک جا پہنچی۔سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمہ کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق دوران تفتیش ملزمہ نے مبینہ طور پر جرم کا اعتراف کیا تفتیش کے مطابق کمسن علی شاہ کی نعش مبینہ طور پر چند روز گھر میں موجود پانی کی ٹینکی میں چھپائی گئی بعد ازاں بدبو پھیلنے پر لاش کو نکال کر بوری میں بند کیا گیا اور گھر کے قریب پھینک دیا گیا تھا۔

بقیہ (6)
کو کسی دوسرے سرکاری ادارے کے حوالے کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لیا جائے۔بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بیوٹمز بلوچستان کا ایک اہم اور معتبر اعلیٰ تعلیمی ادارہ ہے، جہاں ہزاروں طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔

بقیہ (7)
کیے بغیر دھرنے ختم نہیں ہوں گے، اسلام آباد میں لگائے گئے کنٹینرز سے ہمارا مارچ نہیں روکا جا سکتا۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیٹرول لیوی ختم کیے بغیر دھرنے ختم نہیں ہوں گے، اسلام آباد میں لگائے گئے کنٹینرز سے ہمارا مارچ نہیں روکا جا سکتا۔حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ہمارے پاس پلان اے، بی اور سی موجود ہے، بہتر یہ ہے کہ حکومت حالات خراب نہ کرے، اسلام آباد میں عوام کے معمولات سکون سے چلنے دے۔انہوں نے کہا کہ ڈیزل کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہے، کیا کرایوں میں کمی کی ہے؟ کیا اس کی بھی ایپ ہے؟ ریلوے میں عوام کو کیا ریلیف دیا ہے؟ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ لاک ڈاؤن کسی صورت قابل قبول نہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت کہتی ہے کہ اگر لیوی کم کر دیں تو آمدنی کہاں سے ہوگی۔حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا مکمل فارمولا پیش کیا ہے، جواب میں حکومت صرف پریزنٹیشن دے رہی ہے، اپنی ٹیم کو کہہ دیا اگر حکومت نے اسی طرح ٹالنا ہے تو مذاکرات ختم کر دیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں سرکاری طیارہ نجی کاموں کے لیے کیوں استعمال کیا جا رہا ہے، اس کا آڈٹ ہونا چاہیے کہ یہ طیارہ کیسے اور کیوں خریدا گیا۔

بقیہ (8)
پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے لئے سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔بدھ کو ایکس پر اپنے ایک بیان میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اس اقدام کی شدید مذمت کرتا ہے، یہ اقدام سعودی عرب کی علاقائی خودمختاری اور سالمیت کی خلاف ورزی ہے جبکہ اس سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں۔یہ اقدام علاقائی امن اور سلامتی کیلئے بھی خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین کے تقدس وسلامتی اور زائرین، شہریوں اور رہائشیوں کے تحفظ کے لئے سعودی عرب کے عوام اور اس کی قیادت کے ساتھ کھڑا ہے۔

بقیہ (9)
وجنگلی حیات گوادر کی مختلف علاقوں میں کارروائی کے حوالے سے جاری کردہ اپنے ایک پریس ریلیز میں کہی۔ان کی ہدایات پر محکمہ کی ٹیموں نے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے شکاریوں کو آئندہ غیر قانونی شکار سے باز رہنے کی سختی سے تنبیہ کی ڈپٹی کنزرویٹر نے کہا کہ جنگلی حیات قدرتی ماحول اور ماحولیاتی توازن کا اہم حصہ ہے، اس کے تحفظ کے لیے غیر قانونی شکار کی روک تھام اور قانون پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے۔خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی اور ایف آئی آر کا اندراج کیا جائے گا انہوں نے شہریوں اور بالخصوص والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کو غیر قانونی شکار سے روکیں اور جنگلی حیات کے تحفظ میں محکمہ کے ساتھ تعاون کریں۔

بقیہ (10)
چین، روس اور وسطی ایشیائی ریاستوں کے لیے مشترکہ سکیورٹی چیلنج بن چکی ہے۔پاکستان کی میزبانی میں ہونے والے حالیہ ایس سی او اجلاس کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان، چین، روس اور بھارت کی جانب سے ایران پر حملوں کی مشترکہ مذمت اہم پیش رفت تھی، خصوصاً اس لیے کہ بھارت نے پہلی مرتبہ ایسی مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ ایس سی او میں ایران کی رکنیت نے بھی اس اجتماعی مؤقف کی اہمیت میں اضافہ کیا۔

بقیہ (11)
اسد رحمان گیلانی , چیف کورڈینیشن آفیسر , بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس , ڈاکٹر دوست محمد , ڈپٹی کوآرڈینیشن آفیسر ڈاکٹر عصمت خان, وائس چانسلر سردار بہادر خان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ایگزیکٹو ڈائریکٹر لوک ورثہ, ڈاکٹر محمد وقاص سلیم اور انچارج ریہیبلیٹیشن سینٹر فمیدہ کاکڑ نے شرکت کی اس سیمینار کا مقصد قومی ثقافتی بیانیہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے، فروغ دینے, نوجوانوں اور طالب علموں کو مثبت، تعمیری اور مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے متحرک کرنا تھا۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہوسکتی۔اس کے علاوہ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں کسی شہری کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کی زبان، ثقافت یا علاقائی شناخت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔وزیر تعلیم بلوچستان, راحیلہ حمید درانی نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو بھی بھی تقسیم کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے بلکہ یہ لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا بہترین وسیلہ ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام ثقافتوں کا احترام کرنا اور باہمی اتحاد کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔مزید برآں، انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ بلوچستان اپنے روایتی ہنر، دستکاری اور سیاحت کے شعبے کے ذریعے ثقافتی تنوع سے باآسانی آمدنی حاصل کر سکتا ہے۔پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے سی ای او, نادر گل بڑیچ نے کہا کہ ان کا ادارہ بلوچستان کے 41 اضلاع میں پائیدار ترقی، سماجی ہم آہنگی اور امن کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہنرمند افراد اور خصوصاً خواتین کو قرضے اور تربیت فراہم کرنے سے وہ مع طور پر خودمختار ہو کر اپنے خاندانوں کا سہارا بن رہی ہیں۔مزید برآں، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کو تعلیم، معاشی خودمختاری اور امن کے قیام میں فعال کردار دے کر ہی معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے قومی ثقافتی بیانیے (نقوشِ وطن) کی اہمیت اور ثقافتی فروغ پر روشنی ڈالی، اور معاشرے میں امن کے قیام، روایات کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے خواتین کے کلیدی اور بااختیار کردار کو ناگزیر قرار دیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو تقسیم کے بجائے قوم کو جوڑنے اور سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہئے۔مزید برآں، مقررین نے بلوچستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور ہنرمند خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے ذریعے خطے کی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ (12)
کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv شہباز ٹاؤن، ملک پلانٹ، جناح ٹاؤن، جی او آر کالونی، مالک، بروری روڈ، عالم خان، نواں کلی بائی پاس، صاحبزادہ فیڈروں سے صبح 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک نیز اسی روز مری آباد گرڈ اسٹیشن کے 11kv مری آباد، طوغی روڈ، کاسی ون، کاسی ٹو فیڈر جبکہ سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv سریاب ون، سریاب ٹو، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، غازی، واسا، اولڈ سیٹلائٹ ٹاؤن، اے ون سٹی، جڑسا، اولڈ لیاقت بازار، جائنٹ روڈ، خیر بخش مری فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہیگی۔ اسکے علاوہ 17 ستمبر کے روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے اولڈ اور نیو پشتون آباد، ایسٹرن بائی پاس، ایف جی ایس، شموزئی، شیخ زید اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔اس کے علاوہ مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں پر ضروری مرمت کے کام کئے جا رہے ہیں۔اس سلسلے میں 18 ستمبر کو (بروز جمعہ) 66 kv سورینج گرڈ اسٹیشن سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ (13)
گیلانی، چیف کورڈینیشن افیسر, بلوچستان سینٹر اف ایسیلنس , ڈاکٹر دوست محمد , ڈپٹی کوارڈینیشن افیسر ڈاکٹر عصمت خان, وائس چانسلر سردار بہادر خان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ایگزیکٹو ڈائریکٹر لوک ورثہ, ڈاکٹر محمد وقاص سلیم اور انچارج ریہیبلیٹیشن سینٹر فمیدہ کاکڑ نے شرکت کی اس سیمینار کا مقصد قومی ثقافتی بیانیہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے، فروغ دینے, نوجوانوں اور طالب علموں کو مثبت، تعمیری اور مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے متحرک کرنا تھا۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصور مکمل نہیں ہوسکتی۔اس کے علاوہ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں کسی شہری کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کی زبان، ثقافت یا علاقائی شناخت کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔وزیر تعلیم بلوچستان، راحیلہ حمید درانی نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو بھی بھی تقسیم کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ یہ لوگوں کو آپس میں جوڑنے کا بہترین وسیلہ ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام ثقافتوں کا احترام کرنا اور باہمی اتحاد کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔مزید برآں، انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ بلوچستان اپنے روایتی ہنر، ہستکاری اور سیاحت کے شعبے کے ذریعے ثقافتی تنوع سے باآسانی آمدنی حاصل کر سکتا ہے۔پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف) کے سی ای او، نادر گل بڑیچ نے کہا کہ ان کا ادارہ بلوچستان کے 41 اضلاع میں پائیدار ترقی، سماجی ہم آہنگی اور امن کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہنر مند افراد اور خصوصاً خواتین کو قرضے اور تربیت فراہم کرنے سے وہ مع طور پر خودمختار ہو کر اپنے خاندانوں کا سہارا بن رہی ہیں۔مزید برآں، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کو تعلیم، معاشی خودمختاری اور امن کے قیام میں فعال کردار دے کر ہی معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے قومی ثقافتی بیانیے (نقوشِ وطن) کی اہمیت اور ثقافتی فروغ پر روشنی ڈالی، اور معاشرے میں امن کے قیام، روایات کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے خواتین کے کلیدی اور بااختیار کردار کو ناگزیر قرار دیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ثقافت کو تقسیم کے بجائے قوم کو جوڑنے اور سماجی ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہئے۔مزید برآں، مقررین نے بلوچستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور ہنرمند خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے ذریعے خطے کی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ (14)
مقدمے کا ریکارڈ طلب کیا ہے۔جسٹس شاہد وحید نے کہا کہ عدالت نے 18 اگست کے آرڈر میں سرکاری افسران کو طلب کیا تھا لیکن کوئی پیش نہیں ہوا، کیا افسران کا پیش نہ ہونا حکم عدولی نہیں؟ کہیں نہ کہیں کوئی غلط فہمی موجود ہے، علاج سرکاری یا نجی اسپتال میں ہوگا، یہ پوائنٹ فی الحال سائیڈ پر رکھ دیں، کیا ہمارے آرڈر کے باقی حصے پر عمل ہو رہا ہے؟ کیا ملاقاتیں اور بچوں سے بات کرائی گئی؟ فاضل جج نے کہا وفاقی آئینی عدالت قرآن وسنت کے معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتی، وفاقی آئینی عدالت صرف آئین کی تشریح کر سکتی ہے، آئین کی تشریح کے علاوہ تمام معاملات سپریم کورٹ کے پاس ہیں۔

بقیہ (15)
اور راجیہ سبھا کے رکن تھی اوبرائے نے یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے خلاف پارٹی کے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مجوزہ قانون مختلف برادریوں کے عائلی قوانین، مذہبی رسومات اور صدیوں پرانی روایات میں مداخلت کا باعث بن سکتا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ اس اقدام سے مذہبی اور ثقافتی شناختیں متاثر ہوسکتی ہیں۔پارٹی ہیڈکوارٹرز میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے تھی اوبرائے نے کہا کہ بھارت کی طاقت اس کے کثیر الجہتی معاشرے میں ہے جو ثقافتی، مذہبی اور لسانی تنوع کی خصوصیت رکھتا ہے۔مختلف برادریوں کی روایات اور شخصی قوانین کے تحفظ کے لیے آئینی ضمانتوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات پر یکساں قانونی نظام مسلط کرنے کی کوئی بھی کوشش بنیادی تنوع کو کمزور کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی خوبصورتی اس کے تنوع میں مضمر ہے، جو اس کی جمہوری اور سیکولر شناخت کی بنیاد ہے۔انہوں نے کہا کہ برادریوں کو یکساں قانونی ڈھانچے میں ڈھلنے پر مجبور کرنے کے بجائے ان کے حقوق اور بنیادی آزادیوں کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایسے کسی بھی اقدام کی حمایت نہیں کر سکتی جو مختلف مذہبی اور ثقافتی برادریوں کے جائز حقوق اور شناختوں کے لیے خطرہ بنے۔

بقیہ (16)
بلوچستان میں انتظامی چیلنجز اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔مذاکرے میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے معاملے پر ملک بھر میں عوامی آگاہی پر مبنی بحث شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا۔مذاکرے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے شرکا نے کہا کہ نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کا قیام آئینی و پارلیمانی طریقہ کار کے تحت ہونا چاہیے، وسائل کی منصفانہ اور شفاف تقسیم نئے انتظامی ڈھانچے کے لیے بنیادی شرط ہے، نئے انتظامی ڈھانچے کے ممکنہ فوائد اور آئینی پہلوؤں پر سنجیدہ بحث کی ضرورت ہے۔اس موقع پر یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے کہا کہ گزشتہ 50 سے 60 سالوں میں آبادی میں نمایاں اضافہ اور ڈیموگرافک تبدیلیاں آئی ہیں۔غیر دستاویز شدہ آبادی اور بڑھتے ہوئے مسائل کا حل نئے انتظامی یونٹس میں ہے۔نئے صوبوں کا قیام ایک مثبت قدم ہے، جس کے لیے پارلیمنٹ میں پیشرفت ضروری ہے۔طلبا و طالبات نے مذاکرے کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈویژنز دور ہونے کے باعث کوئٹہ سفر کرنا پڑتا ہے، انتظامی تبدیلیاں ضروری ہیں، نئی صوبوں کی تشکیل سے ترقی ممکن ہوگی۔طلبہ نے کہا کہ پنجگور میں گورننس کی کمزوری کی وجہ سے بنیادی مسائل حل نہیں ہو پا رہے، ملک کا سب سے بڑا مسئلہ سیکورٹی اور عدم ترقی ہے، جو نئے انتظامی یونٹس سے حل ہو سکتا ہے۔یونیورسٹی آف مکران میں منعقدہ مذاکرے میں نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے متفقہ قرارداد منظور کی گئی۔

بقیہ (17)
قومی صحت کی جانب سے پمز کے پرفارمنس آڈٹ کا جائزہ لیا گیا۔وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ انکوائری رپورٹ میں مجوزہ قلیل مدتی اقدامات پر عملدرآمد کو آئندہ تین ماہ میں یقینی بنایا جائے، پمز ہسپتال میں بہتری اور اسے بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے، فائر سیفٹی سے متعلق نظام کیلئے پی کے ایل آئی سے معاونت اور تجاویز لی جائیں۔

بقیہ (18)
ہوئے یمن کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور سلامتی کی حمایت کرتا ہے، باب المندب میں حملوں سے دنیا کی معیشت متاثر ہوگی۔دوسری جانب یمنی مندوب نے عالمی برادری سے حوثیوں کو اسلحہ کی فراہمی روکنے کیلئے اقدامات کا مطالبہ کیا، اور حوثیوں کی جارحانہ کارروائیوں کو علاقائی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ قرار دیا۔

بقیہ (19)
تفصیلات میڈیا کے سامنے رکھیں۔انہوں نے بتایا کہ یہ کارروائی ملک بھر میں دہشتگردی کے خلاف جاری روزانہ تقریباً 200 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا حصہ ہے، جس کے ذریعے افغانستان، باڑہ، خیبر پختونخوا اور آزاد کشمیر کے درمیان قائم ٹیرر کرائم نیکسس کو توڑا گیا ہے۔سینیٹر طلال چوہدری نے نیٹ ورک کے طریقہ کار کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ آپریشن کا آغاز کشمیر موڑ پر فورسز پر فائرنگ کے بعد ضیا نامی ملزم کی گرفتاری سے ہوا، جو گزشتہ دو سال سے کالعدم جیک کے سرکردہ رکن سردار امان کے کارخاص ماجد کو اسلحہ فراہم کر رہا تھا۔انہوں نے بتایا کہ اسلحہ افغانستان کے صوبے ننگرہار سے زرشاد نامی ڈیلر کے ذریعے باڑہ پہنچایا جاتا تھا، جہاں سے اکبر نامی ایک سرکاری ملازم اپنے سرکاری عہدے اور اسٹامپ کو ڈھال بنا کر اسے مختلف چیک پوسٹوں سے باآسانی گزار کر آزاد کشمیر منتقل کرتا تھا۔وزیر مملکت نے واضح کیا کہ ملزمان کے درمیان 22 لاکھ روپے کی ڈیل ہوئی جس میں سے 11 لاکھ روپے ہنڈی کے ذریعے ادا کیے گئے جبکہ سرکاری ملازم بطور کیریئر فی پھیرا ایک سے دو لاکھ روپے وصول کرتا تھا۔انہوں نے کہا کہ جیک کے 38 میں سے 37 مطالبات تسلیم کیے جانے کے باوجود کشمیر میں انتخابات کے دوران پرتشدد کارروائیاں کرائی گئیں تا کہ بیرونی اشارے پر ریاست کے خلاف سازش کی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ سمگلنگ، منشیات، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور غیر قانونی پیٹرول پمپوں کے پیچھے موجود سیاسی اور سرکاری سہولت کاروں کے گٹھ جوڑ کو توڑے بغیر دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں۔وزیر مملکت نے ٹیرر کرائم نیکسس میں ملوث عناصر کو کڑی سزائیں دلوانے کے لیے سخت دہشت گردی مخالف قوانین اور سپیڈی ٹرائل کورٹس کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ (20)
سمندری ماحولیات کے تحفظ اور ماہی گیروں کے بچوں کے لیے بہتر تعلیمی مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا ڈائریکٹر جنرل فشریز نے غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف کارروائی مزید مؤثر بنانے، سمندری گشت فعال کرنے اور ماہی گیروں کے جان و مال و معاش کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے ماہی گیر ویلفیئر فنڈز کے استعمال میں کمیونٹی سے مشاورت کو ترجیح دینے کی یقین دہانی کرائی۔وفد نے جدید مانیٹرنگ نظام اور کشتی ٹیم کو ضروری سہولیات سے لیس کرنے پر زور دیا اور ماہی گیر ویلفیئر فنڈز کو مؤثر انداز میں فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کی تجویز پیش کی۔

بقیہ (21)
مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ امت مسلمہ حملے کا بھرپور جواب اور سعودی عرب کا تحفظ یقینی بنائے گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا اعلان کرے۔

بقیہ (22)
کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان اور متعلقہ وفاقی وزارتوں، ڈویژنز اور اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔اجلاس میں آٹو پالیسی کے مسودے پر تفصیلی غور کیا گیا اور پالیسی کو حتمی شکل دینے سے قبل تمام اہم امور کا جامع جائزہ لینے پر اتفاق کیا گیا۔اجلاس میں آٹو پالیسی پر تمام وزارتوں اور متعلقہ اداروں کے تحفظات پر شق وار غور کا فیصلہ کیا گیا جبکہ پالیسی کے حتمی مسودے کا قانونی، مالی اور انتظامی پہلوؤں سے جائزہ لینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔اجلاس میں موصولہ تجاویز اور سفارشات کا بھی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آٹو اور آٹو پارٹس مینوفیکچرنگ پالیسی 31-2026 کو وزیراعظم کی منظور کردہ پالیسی ترجیحات سے ہم آہنگ رکھا جائے گا۔

بقیہ (23)
کارروائیوں، انتظامی اقدامات، پیش رفت، درپیش مشکلات اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ صوبے بھر سے اب تک تقریباً 8 لاکھ افغان مہاجرین کو واپس افغانستان بھیجا جا چکا ہے، جبکہ کوئٹہ میں 3 لاکھ 50 ہزار سے زائد افغان مہاجرین رضاکارانہ واپسی یا انتظامیہ کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کے نتیجے میں افغانستان واپس جا چکے ہیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ افغان مہاجرین کی واپسی کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور ایف سی سمیت متعلقہ اداروں پر مشتمل مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں۔کوئٹہ میں اس وقت تقریباً 23 ہزار افغان مہاجرین باقی ہیں جن کی واپسی کے لیے متعلقہ اداروں کی جانب سے کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔اجلاس میں افغان مہاجرین کی واپسی کے عمل کے دوران درپیش مختلف انتظامی اور عملی مشکلات پر بھی غور کیا گیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنایا جائے تا کہ واپسی کے عمل کو قواعد وضوابط کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایسے افغان مہاجرین جو واپسی کے بعد دوبارہ پاکستان آ رہے ہیں یا جن کی دوبارہ آمد کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، ان کے خلاف کارروائی کے حوالے سے محکمہ داخلہ سے باقاعدہ ہدایات حاصل کی جائیں گی، جس کے بعد قانون اور حکومتی پالیسی کے مطابق آئندہ کا لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ افغان مہاجرین کی واپسی کے عمل میں تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری یقینی بنائی جائے اور حکومتی احکامات و پالیسی کے مطابق کارروائیوں کو آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ (24)
ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک تہنیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ صدر مسلم لیگ (ن) محمد نواز شریف کی جانب سے ڈاکٹر نجیب نقی خان کی نامزدگی خوش آئند ہے۔ڈاکٹر نجیب نقی خان کی نامزدگی ان کی سیاسی و عوامی خدمات پر قیادت کے اعتماد کا اظہار ہے، امید ہے ڈاکٹر نجیب نقی آزاد کشمیر کی ترقی اور عوامی فلاح میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی خان کو کاغذاتِ نامزدگی جمع کرانے کی ہدایت پر نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر نجیب نقی خان کو اہم ذمہ داری احسن انداز میں نبھانے کی توفیق دے۔

بقیہ (25)
اور سرحدی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ٹائمز آف سینٹرل ایشیا کے مطابق افغانستان سے بڑھتے سرحدی خطرات پر تاجکستان پہلے ہی ہنگامی بنیادوں پر اضافی سیکیورٹی تعاون کا مطالبہ کر چکا ہے۔تاجک اہلکاروں کی ہلاکتوں کے بعد افغانستان سے بڑھتے دہشتگردی کے خطرات پر تشویش بڑھ چکی ہے۔دفاعی ماہرین نے اس سلسلے میں بتایا کہ سی ایس ٹی او کی ریویو 2026 مشقیں افغان طالبان رجیم کی دہائیوں سے جاری شدت پسندی اور عدم استحکام کی پالیسیوں کا براہ راست نتیجہ ہیں۔

بقیہ (26)
کر روڈ پر گھسیٹیں گے اور انہیں بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان امن جرگے کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات کرنے والے نوجوانوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ اسوقت میدان جنگ بنا ہوا ہے عوام کی جان و مال غیر محفوظ ہو چکی ہے اور سڑکوں پر دن دیہاڑے سفر کرنا دشوار ہو گیا ہے لیکن وزیر اعلیٰ ، وزراء اور ارکان اسمبلی عوام کو تحفظ فراہم کرنے کی بجائے اپنے تحفظ اور لوٹ مار میں لگے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری نوکریاں سرعام لاکھوں روپے کے عوض فروخت کی جا رہی ہیں اور پڑھے لکھے نوجوان دھکے کھانے پر مجبور ہیں جس سے ان میں مایوسی پائی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن جرگے کا ہمیشہ سے یہ موقف رہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ دہشت گردی نہیں ہے بلکہ اصل مسئلہ معاشی ہے اگر نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کیا جائے تو دہشت گردی خود بخود ختم ہو جائے گی۔انہوں نے کہا کہ پڑھے لکھے نوجوان نوکریاں نہ ملنے کی وجہ سے غلط راستوں کا انتخاب کر رہے ہیں جو کسی بھی طرح ملک اور صوبے کے مفاد میں نہیں ہے۔ لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ اینٹی کرپشن، نیب اور دیگر تحقیقاتی ادارے نوکریاں فروخت کرنے والے صوبائی وزراء ، سیکرٹریز اور انکے چچوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائیں اور جو بھی نوکریاں فروخت کرنے میں ملوث ہیں انہیں سرعام سزائیں دی جائیں تا کہ دیگر افراد ان سے عبرت حاصل کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ اسوقت بلوچستان میں پیپلز پارٹی اور (ن) لیگ کی مخلوط حکومت ہے اور دونوں سیاسی جماعتوں کے کارکن اور ضلعی صدور اور عہدیدار اپنے وزراء پر نوکریاں فروخت کرنے کے الزامات لگا رہے ہیں جن کی صاف اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئے۔

بقیہ (27)
احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جانے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ان کی دوستی میرے لیے باعثِ اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ان کی وفات ایک ذاتی نقصان بھی ہے جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ عزیز دوست، آپ ہمیشہ یاد رہیں گے۔اللہ تعالیٰ آپ کی روح کو سکون اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

بقیہ (28)
ڈائریکٹر اور دیگر سینئر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔دورے کے دوران چیئرمین سی ڈی اے نے ڈپلومیٹک انکلیو میں جاری مختلف کاموں کا موقع پر معائنہ کیا اور ترقیاتی سرگرمیوں کی رفتار، پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا۔متعلقہ افسران نے چیئرمین سی ڈی اے کو اب تک ہونے والی پیش رفت، جاری سرگرمیوں اور باقی ماندہ کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔چیئرمین سی ڈی اے نے متعلقہ شعبوں کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی اور اپ لفٹ کے کام منظور شدہ ڈیزائن، تکنیکی اور اعلیٰ ترین معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔

بقیہ (29)
کرتے ہوئے کہا کہ مکہ مکرمہ پر حملے کی کوشش پوری امت مسلمہ کے جذبات مجروح کرنے کے مترادف ہے۔احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ کے عزم کے ساتھ کھڑا ہے اور مقدس مقامات کے تحفظ میں کسی طور پیچھے نہیں رہے گا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ خطہ پہلے ہی مختلف خطرات کی زد میں ہے، اس لیے کشیدگی اور تشدد کا راستہ ترک کیا جائے، مسلم ممالک کو باہمی مشاورت اور اتحاد کے ذریعے خطے میں امن واستحکام کے لیے مشترکہ حل تلاش کرنا ہوگا۔

بقیہ (30)
شفیق الرحمن مینگل کے ایک مہمان خانے کے قریب مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار نور احمد زئی سمیت پانچ افراد عبدالحئی، نعمت اللہ، یحییٰ، نصیر احمد جاں بحق ہوگئے۔واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر قریبی اسپتال منتقل کر دیا۔جاں بحق افراد کی میتیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ (31)
ڈائریکٹر جنرل این سی سی آئی اے تعینات کیا گیا تو ساتھ ہی اسلام آباد پولیس سے 53 پولیس افسران و اہلکاروں کو بھی تین سالہ ڈیپوٹیشن پر این سی سی آئی اے تبدیل کر دیا گیا۔ذرائع کے مطابق 53 پولیس افسران و اہلکاروں نے جوائننگ دے دی ہے، ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران و اہلکاروں کو این سی سی آئی اے کے اسلام آباد ہیڈکوارٹر سمیت اسلام آباد، راولپنڈی اور پشاور کے مختلف یونٹس میں تعینات کیا گیا ہے۔تعیناتی کیلئے جاری احکامات کے مطابق سب انسپکٹر شفقت فیض کو این سی سی آئی اے اسلام آباد کے تھانے میں ایس ایچ او تعینات کیا گیا ہے، جبکہ انسپکٹر زاہد حسین شاہ کو این سی سی آئی اے راولپنڈی کے تھانے کا ایس ایچ او مقرر کیا گیا ہے۔دیگر افسران اور اہلکاروں کو ان کی ذمہ داریوں کے مطابق مختلف یونٹس میں تعینات کیا گیا ہے، جس کے بعد این سی سی آئی اے کے متعلقہ یونٹس میں افرادی قوت کی کمی کو کسی حد تک پورا کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے ڈیپوٹیشن پر این سی سی آئی اے میں آنے والے 53 افسران و اہلکاروں میں 6 انسپکٹرز، 23 سب انسپکٹرز، 3 اسسٹنٹ سب انسپکٹرز، 2 ہیڈ کانسٹیبلز، 16 کانسٹیبلز اور 3 لیڈی کانسٹیبلز شامل ہیں۔این سی سی آئی اے میں افسران و اہلکاروں کی تعیناتی کے احکامات ڈائریکٹر آپریشنز این سی سی آئی اے نارتھ، عرفان اللہ کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔نئے تعینات ہونے والے افسران و اہلکار اب اسلام آباد، راولپنڈی اور پشاور میں این سی سی آئی اے کے مختلف یونٹس میں سائبر کرائم سے متعلق ذمہ داریاں انجام دیں گے۔

بقیہ (32)
باہمی مفاہمت نامے (ایم او یو) کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ایک ایڈنڈم (ضمیمہ) پر دستخط کیے۔اس ایڈنڈم پر سیکرٹری سی سی پی محترمہ مریم پرویز اور ڈائریکٹر جنرل (ایس آئی ڈی) نیب محمد طاہر نے دستخط کیے۔ اس موقع پر چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد، چیئرمین سی سی پی فرید احمد تارڑ اور دونوں اداروں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔یہ ضمنی معاہدہ پی اے کے پلیٹ فارم سے جامع استعداد کار میں اضافے کے اقدامات، خصوصی تربیت اور تکنیکی تعاون پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے باہمی ادارہ جاتی اشتراک کو مزید فروغ دیتا ہے۔ابتدائی طور پر مارکیٹ میں عدم تعاون، بلی بھگت سے کی جانے والی خریداری اور مسابقت مخالف کارٹیلز کے خلاف کوششوں کو ہم آہنگ کرنے کے لیے بنائے گئے اس توسیع شدہ شراکت داری کا مقصد اب ان اہم شعبوں کو نشانہ بنانا ہے جن میں مسابقت کے قانون اور انسداد بدعنوانی پر مشترکہ ورکشاپس، ماہرین فن اور تفتیش کاروں کا تبادلہ، اور بولی میں دھاندلی اور مارکیٹ میں ہیرا پھیری کا پتہ لگانے کے لیے باہمی کوششیں شامل ہیں۔اس کے علاوہ، دونوں ادارے تحقیقی اقدامات، پالیسی مباحثوں، اور مشترکہ تربیتی ماڈیولز اور کیس اسٹڈیز کی تیاری میں بھی شراکت داری کریں گے۔ اصل ایم او یو کی دیگر تمام شرائط بدستور برقرار رہیں گی۔

بقیہ (33)
پہلے ایک لاکھ روپے جرمانہ جمع کروائیں، پھر آپ کا کیس سنیں گی۔ چیف جسٹس نے شہری اشبا کامران کی جانب سے وزیر اعلیٰ پنجاب، چیف سیکرٹری پنجاب اور سپیکر پنجاب اسمبلی کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست پر سماعت کی۔دوران سماعت چیف جسٹس عالیہ نیلم نے درخواست گزار سے استفسار کیا کہ آپ یہاں توہین عدالت میں آئے ہیں، درخواست کہاں ہے جس پر حکم جاری ہوا؟ عدالت نے درخواست دائر کرنے کے طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھائے۔چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ کیس دائر کرتے وقت تمام چیزوں کو مدنظر رکھ کر درخواست دائر کی جاتی ہے۔عدالت نے غیر ضروری درخواست دائر کرنے پر درخواست گزار پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کر دیا۔درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا کہ سپریم کورٹ سرکاری خزانے سے ذاتی تشہیر نہ کرنے کے حوالے سے فیصلہ دے چکی ہے، تاہم اس فیصلے کے باوجود پنجاب اسمبلی میں تشہیر کے لیے قانون سازی کی گئی۔درخواست میں مزید مؤقف اختیار کیا گیا کہ میاں نواز شریف سرکاری عہدے پر فائز نہ ہونے کے باوجود مختلف منصوبوں پر ان کی تصاویر لگائی جا رہی ہیں، جبکہ چیف سیکرٹری پنجاب سپریم کورٹ کے فیصلے کے باوجود فنڈز جاری کر رہے ہیں۔درخواست گزار نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد نہ کرنا توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے، لہٰذا عدالت چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ پنجاب اور سپیکر پنجاب اسمبلی کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کرے۔عدالت نے درخواست گزار پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کرتے ہوئے قرار دیا کہ جرمانہ جمع کرانے کے بعد ہی کیس کی سماعت کی جائے گی۔

بقیہ (34)
تھیٹر، مختلف وارڈز اور میڈیکل اسٹورز کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع ایم ایس ڈاکٹر عبدالغفار نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے انتظامی وطبی امور، دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل کے حوالے سے بریفنگ دی ایم ایس نے ہسپتال میں بیٹریوں، سولر سسٹم اور دیگر ضروری سہولیات سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ ہسپتال کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے ڈپٹی کمشنر جہانزیب بلوچ نے ایم ایس کو ہدایت کی کہ ہسپتال آنے والے تمام مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور مریضوں کے ساتھ بہتر رویے اور بروقت علاج پر خصوصی توجہ دی جائے انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ہسپتال میں تعینات تمام ڈاکٹرز اور طبی عملہ اپنی ذمہ داریاں باقاعدگی، دیانت داری اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں، تاکہ عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کے انتظامی امور، صفائی ستھرائی اور مریضوں کو درپیش مسائل کے حل پر بھی زور دیا۔

بقیہ (35)
حرمین شریفین مملکت سعودی عرب پر حوثی باغیوں، ان کے حلیفوں اور سرپرستوں کے حملوں کے خلاف آئندہ جمعۃ المبارک ملک بھر میں ''یوم مذمت'' کے طور پر منایا جائے گا۔انہوں نے تمام مکاتب فکر کے علماء، مشائخ، خطباء اور آئمہ مساجد سے اپیل کی کہ خطباتِ جمعہ میں ان حملوں کی مذمت اور ارضِ حرمین شریفین کی حرمت، سلامتی اور دفاع کے حوالے سے امت مسلمہ کے متفقہ مؤقف کو اجاگر کریں۔حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ مسلمانوں کے ایمان وعقیدے کا مرکز اور ارض حرمین شریفین پوری امت کا خطِ احمر ہے، دوارب مسلمان سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔حرمین شریفین کی حرمت، سلامتی اور دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔پریس کانفرنس میں مولانا ذوالفقار احمد، مولانا زاہد منصور، مولانا قاسم قاسمی، مولانا ابوبکر صابری، مولانا افضل شاہ، مولانا عبدالغفار اور دیگر علماء و مشائخ بھی موجود تھے۔

بقیہ (36)
کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوئی بھی کوشش نا قابل قبول ہے۔بدھ کو جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے عزم کے ساتھ کھڑا ہے اور حرمین شریفین کے تقدس و تحفظ کے لیے کسی طور پیچھے نہیں رہے گا۔افتخار علی ملک نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے انتہائی مقدس مقامات ہیں جن کا احترام اور تقدس ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے، مقدس مقامات کو کسی بھی قسم کے خطرے سے دوچار کرنے کی کوشش پوری مسلم امہ کے جذبات کو مجروح کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات تاریخی، مذہبی اور عوامی بنیادوں پر قائم ہیں اور پاکستانی قوم سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ مقدس مقامات کے تحفظ اور خطے میں امن و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔افتخار علی ملک نے کہا کہ مسلم امہ کو ایسے واقعات کے خلاف متحد ہو کر واضح اور مضبوط موقف اختیار کرنا چاہیے۔

بقیہ (37)
کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات، ممتاز سیاسی شخصیات اور تعلیمی ماہرین نے شرکت کیا مباحثے کے آغاز میں ہی تمام شرکا کو مباحثے کے بنیادی اصول وضوابط سے تفصیل سے آگاہ کر دیا گیا تھا اور بتایا گیا تھا کہ گفتگو تمام تر شائستگی اور علمی انداز میں کی جائے گی اور پروگرام کے اختتام پر تمام شرکا کی مشاورت و رائے سے ایک متفقہ قرارداد پیش کی جائے گی جسے باقاعدہ پریس رپورٹ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔

بقیہ (38)
عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر سیوی عمران مندوخیل، مختلف محکموں کے افسران اور خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سیوی نے کہا کہ اسلامی قوانین ہوں یا سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے، دونوں میں خواتین کے حقوق کو اولین ترجیح حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری بلانے کا مقصد یہی تھا کہ عوامی مسائل کا جو پہلو نظرانداز رہ جاتا ہے، اسے براہِ راست سن کر حل کیا جائے۔ کھلی کچہری میں خواتین نے اپنے مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے بیان کیے اور تحریری درخواستیں بھی جمع کروائیں۔ڈپٹی کمشنر نے متعدد قابلِ حل مسائل موقع پر ہی نمٹا دیے، ڈپٹی کمشنر سیوی نے کہا کہ اس نوعیت کی کھلی کچہریاں آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ منعقد کی جاتی رہیں گی تاکہ عوام، بالخصوص خواتین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے اور انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہِ راست رابطے کو مزید مؤثر بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے اور کسی بھی مسئلے کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کے اس اہم منصوبے کے تحت ضلع سیوی میں تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وسیع پیمانے پر ترقیاتی منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جن سے علاقے کے عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پُرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

بقیہ (39)
غذائیت اور عوامی صحت سے متعلق عالمی تحقیق اور پالیسی اقدامات میں پاکستان کی بڑھتی ہوئی شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔چار براعظموں کے 18 ممالک کی 60 سے زائد تنظیموں، جن میں جامعات، تحقیقی مراکز، کاشتکار تنظیمیں، صنعتی و شعبہ جاتی ادارے اور حکومتی نمائندگان شامل ہیں، نے اس منشور کی توثیق کی ہے۔

بقیہ (40)
پر مکمل پابندی اور سگریٹ پیلٹس پر گرافک ہیلتھ وارننگز کا حجم بڑھانا انتہائی اہم اقدامات ہیں لہذا سگریٹ پیکٹس پر گرافک ہیلتھ وارننگز کا حجم بڑھا کر کم از کم 85 فیصد کیا جائے جبکہ تمباکو کی تشہیر، فروغ اور اسپانسر شپ پر مکمل پابندی عائد کر کے قوانین پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تا کہ تمباکو مصنوعات کی کشش اور نمائش میں کمی لائی جا سکے اور نوجوانوں کو ان مصنوعات کی طرف راغب ہونے سے روکا جا سکے، انہوں نے ان خیالات کا اظہار سوسائٹی فار دی پروٹیکشن آف دی رائٹس آف دی چائلڈ (سپارک) کے زیر اہتمام تمباکو ایڈورٹائزنگ، پروموشن اور اسپانسر شپ کے ضوابط کو مضبوط بنانا اور سگریٹ پیکٹس پر گرافک ہیلتھ وارننگز میں اضافہ کے عنوان سے مقامی ہوٹل میں ہونے والے ایک اہم سیشن سے اپنے صدارتی خطاب میں کیا، جس میں ماہرین صحت، پالیسی سازوں، سرکاری حکام، صحافیوں، سول سوسائٹی، ماہرین تعلیم، میڈیا پروفیشنلز اور یوتھ ایمبیسیڈرز نے شرکت کی۔

بقیہ (41)
میں ملک بھر میں بچوں کے تحفظ کے اقدامات، ڈیجیٹل سیفٹی پروٹوکول اور مزدوروں کی بہبود کے تحفظات کا جائزہ لیا گیا، میٹی میں سینیٹرز ایمل ولی خان، قرۃ العین مری، حافظ عبدالکریم، عطاء الحق اور مسرور حسین ، ڈی آئی جی انویسٹی گیشن خیبر پختونخوا اور ڈپٹی سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بچوں کے ساتھ زیادتی کے خلاف کارروائیوں اور روک تھام کی حکمت عملی کے فریم ورک کے بارے میں ایک آپریشنل سٹیٹس رپورٹ پیش کی۔

بقیہ (42)
ایراپ سیڈے سر سے لے کر کلگ کراس تک روڈ کو اکھاڑ کر انتہائی خستہ حالت میں چھوڑ دیا گیا ہے۔سڑک گڑھوں سے اس قدر بھر چکی ہے کہ اس پر سفر کرنے والے افراد کچھ ہی دنوں میں گردوں کے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ایراپ سیڈے سر تا کلگ روڈ کی تعمیر میں تاخیر عوامی مشکلات میں مزید اضافے کا سبب بن رہی ہے اور عوام شدید بے چینی کا شکار ہیں۔اہلیان کلگ، ڈمب، ایراپ، پنچی، سوراپ اور دیگر ملحقہ آبادیوں میں رہائش پذیر شہریوں نے روڈ کا کام فوری طور پر شروع کرنے پر زور دیا ہے اور ڈپٹی کمشنر پنجگور سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایراپ ٹو کلگ روڈ کو پی ایس ڈی پی پروگرام میں شامل کریں تا کہ عوام اس اذیت ناک صورتحال سے نکل سکیں۔

بقیہ (43)
لیے پی ایم اسپیشل ریلیف اسکیم کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا جس میں بتایا گیا کہ اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔وزیراعظم نے عوام کے لیے سبسڈی کے آسان حصول کے لیے انتظامیہ، رضاکاروں اور پیٹرول پمپ کے عملے پر مشتمل سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے سہولت ڈیسک پر موجود افراد اسکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں۔

بقیہ (44)
کیلئے دوڑ لگا دیں۔بھارتی مندوبین کے اس مضحکہ خیز طرزعمل پر جمیکا کی اسپیکر و میزبان نے ان کو خاموش رہنے یا ہال سے باہر جانے کا کہا۔بھارتی مندوبین کے مضحکہ خیز طرز عمل پر کانفرنس ہال میں قہقہے لگ گئے۔دیگر شرکاء کی جانب سے بھارتی مندوبین کو اسپیکر سردار ایاز صادق کا خطاب تحمل سے سننے کی تلقین کی گئی۔

بقیہ (45)
کو سراہتے ہوئے کہا کہ بامعنی بین الاقوامی تعاون محض رسمی معاہدوں تک محدود نہیں بلکہ علم، تجربات اور عملی حل کے تبادلے کے ذریعے اداروں کو مضبوط بنانے اور عوام کی زندگیوں میں بہتری لانے کا نام ہے۔انہوں نے نادرا اور صومالیہ کی نیشنل آئیڈینٹی فلیشن اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کے درمیان شراکت داری کو ترقی پذیر ممالک کے باہمی تعاون کی ایک مؤثر مثال قرار دیا۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بنیادی شناختی نظام محض ڈیٹا بیس یا رجسٹریشن دستاویز نہیں بلکہ جدید ریاست کی بنیاد کا اہم ستون ہے، جو شہریوں کو سرکاری و نجی خدمات تک رسائی، مالیاتی شمولیت اور مؤثر طرز حکمرانی کے مواقع فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ نادرا کے ذریعے پاکستان کا تجربہ شناختی نظام کو وسیع تر حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی کے پلیٹ فارم میں تبدیل کرنے کے حوالے سے اہم رہنمائی فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان قومی ترقی کے ایجنڈے میں ای گورننس اور ڈیجیٹل تبدیلی کو مرکزی اہمیت دے رہا ہے تاہم اس عمل میں پارلیمان کا مؤثر کردار ناگزیر ہے تا کہ ٹیکنالوجی کو جامع محفوظ، جوابدہ اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔چیئرمین سینیٹ نے سینیٹ کی ڈیجیٹلائزیشن کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ای آفس اور دیگر ڈیجیٹل پارلیمانی اقدامات کے ذریعے ایوانِ بالا بتدریج پیپر لیس ای پارلیمنٹ کی جانب بڑھ رہا ہے۔انہوں نے حال ہی میں سینیٹ موبائل ایپلی کیشن کے اجراء کو زیادہ مؤثر، شفاف اور عوام دوست پارلیمان کی جانب اہم قدم قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حال ہی میں ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کوآپریشن آرگنائزیشن میں بانی رکن کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی ہے، جو مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بالخصوص گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے درمیان عالمی تعاون کے لیے پاکستان کے عزم کا مظہر ہے۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور صومالیہ کی پارلیمانیں قانون سازی، نگرانی، ڈیجیٹل تبدیلی اور عوامی شمولیت کے شعبوں میں تجربات کے تبادلے کے ذریعے ادارہ جاتی روابط مزید مستحکم کر سکتی ہیں۔انہوں نے او آئی سی کے دائرہ کار میں ڈیجیٹل شناخت، ای گورنمنٹ، مالیاتی شمولیت اور مصنوعی ذہانت سمیت ٹیکنالوجی کے وسیع تر تعاون کے امکانات کو بھی اجاگر کیا۔چیئرمین سینیٹ نے ترقیاتی شراکت داروں، بالخصوص یو این ڈی پی پر زور دیا کہ وہ ساؤتھ۔ساؤتھ اور ٹرائی اینگولر کوآپریشن کے تحت ایسے اقدامات کی مسلسل معاونت جاری رکھیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ پروگرام پاکستان اور صومالیہ کے درمیان دیرپا ادارہ جاتی تعاون کی بنیاد مزید مستحکم کرے گا۔تقریب میں یو این ڈی پی پاکستان کے ریزیڈنٹ نمائندہ ڈاکٹر سیموئل رزک، صومالیہ کی نیشنل آئیڈینٹی فلیشن اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر عبدی والی علی، معزز مہمانان، ماہرین اور مقررین نے شرکت کی۔

بقیہ (46)
نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے۔مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ کو آئے روز درپیش چیلنجز سے مضبوط اور مؤثر اسلامی بلاک کے قیام کی ضرورت پہلے سے بڑھ کر محسوس کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کے لاکھوں کارکن مملکت سعودیہ پر حملے کے دکھ درد میں شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حملے نے امریکہ اور مغربی دنیا کے دوغلے روپے کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا۔

بقیہ (47)
کا اظہار انہوں نے بدھ کو ٹوکیو میں جاپان ایکسٹرنل ٹریڈ آرگنائزیشن (جیٹرو) کے زیر اہتمام پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ (پی ایس ای بی) کے تعاون سے منعقدہ پاکستان بزنس سیمینار سے ورچوئل خطاب کے دوران کیا۔سیمینار کا عنوان پاکستان کی ڈیجیٹل تبدیلی اور جاپان کے ساتھ شراکت داری کے مواقع تھا جس میں دونوں ممالک کے سینئر سرکاری حکام، تجارتی وصنعتی رہنماں اور ٹیکنالوجی ایگزیکٹوز نے شرکت کی۔تقریب میں جاپان میں پاکستان کے سفیر عبدالحمید، پاکستان میں جاپان کے سفیر شوجی اکاماتسو، سی ای او پی ایس ای بی فیصل جدی، جیٹرو کی ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ ایکو اوکومورا اور جاپان کی وزارت معیشت، تجارت وصنعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ناریتوشی تاکایاما بھی موجود تھے۔

بقیہ (48)
ہوگا۔انہوں نے واضح کیا کہ عصر حاضر کے سیکورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے چینی آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ ٹیکنالوجی اور جدید آلات سے انتہائی مدد مل سکتی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان چین کے ساتھ داخلی سلامتی سے متعلق تمام شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔چینی نائب وزیر داخلہ گاو چی نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے پختہ عزم اور بے مثال قربانیوں کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے سکیورٹی شعبے میں اسلام آباد کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ (49)
نے بتایا کہ برآمدی کھیپ زیادہ دیر تک بندرگاہوں پر رکی رہنے سے برآمدات کی بروقت روانگی متاثر ہوتی ہے اور کاروباری لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے۔وفاقی وزیر نے برآمد کنندگان پر زور دیا کہ گڈز ڈیکلریشنز (جی ڈیز) بروقت جمع کرانے کے ساتھ کارگو کی آمد سے قبل تمام ضروری دستاویزات مکمل کی جائیں تا کہ کلیئرنس کا عمل پہلے ہی شروع کیا جا سکے اور کارگو کے قیام کا دورانیہ کم ہو۔کسٹمز اور بندرگاہی حکام نے اجلاس کو کلیئرنس کے موجودہ طریقہ کار اور مختلف مراحل میں صرف ہونے والے وقت کے بارے میں بریفنگ دی۔اجلاس میں کسٹمز، بندرگاہی حکام، ٹرمینل آپریٹرز، تاجروں اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔اجلاس میں کہا گیا کہ اسکیننگ کیلئے منتخب کی جانے والی کھیپ کی مؤثر اور بروقت شیڈولنگ کی جائے تا کہ سیکورٹی اور ریگولیٹری تقاضے پورے کرتے ہوئے غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکے۔جنید انوار چوہدری نے کسٹمز حکام کو اسکیننگ کے عمل کا جائزہ لینے، تاخیر کی وجوہات کی نشاندہی کرنے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اس عمل کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کی۔انہوں نے پاکستان سنگل ونڈو (پی ایس ڈبلیو) اور پیشگی الیکٹرانک پراسیسنگ کو یقینی بنانے پر زور دیا تا کہ کارگو کی آمد سے قبل یا فوری بعد کلیئرنس کا عمل مکمل کیا جا سکے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ڈیجیٹلائزیشن، پیشگی فائلنگ اور مختلف اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کے ذریعے کارروائی کا وقت کم کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔اجلاس میں برآمد کنندگان نے عالمی شپنگ روٹس میں رکاوٹوں، خصوصاً بحیرہ احمر کی صورتحال کے باعث ترسیلی اوقات میں اضافے کے مسائل بھی اٹھائے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ شپنگ روٹس میں تبدیلی اور بحری جہازوں کے طویل سفر کے باعث ترسیلی وقت بڑھا ہے، جس سے برآمدات کرنے والے شعبوں کو اضافی مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان مسائل کے حل کیلئے فوری انتظامی اقدامات کے ساتھ طویل المدتی بنیادوں پر شپنگ رابطہ کاری کو بہتر بنانا ضروری ہے۔جنید انوار چوہدری نے کہا کہ برآمد کنندگان کے مسائل کا حل کسی ایک ادارے کی الگ کارروائی کے بجائے مربوط طریقہ کار کے تحت کیا جائے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو برآمد کنندگان، کسٹمز، بندرگاہی حکام، پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (پی این ایس سی)، پی ایس ڈبلیو اور شپنگ لائنز کے ساتھ مل کر کلیئرنس کا عمل تیز کرنے اور کارگو کے قیام و اسکیننگ میں تاخیر کم کرنے کی بھی ہدایت کی۔وفاقی وزیر نے واضح کیا کہ بندرگاہوں اور کسٹمز سے متعلق تاخیر کا براہِ راست اثر پاکستان کی برآمدی مسابقت پر پڑتا ہے، اس لیے ٹیکسٹائل برآمدی شعبے کے مسائل کا فوری اور عملی حل یقینی بنایا جائے۔

بقیہ (50)
مرتبہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی اور دوسری گہری کیپٹل مارکیٹ سے رجوع کیا ہے، جس سے پاکستان کیلئے سرمائے کے نئے اور وسیع ومتنوع ذرائع کے دروازے کھلے ہیں، اس سے چین اور پاکستان کے دیرینہ تزویراتی تعلقات کے مالیاتی پہلو کو مزید تقویت ملے گی۔وزیر خزانہ نے کہا کہ پانڈا بانڈ کو مارکیٹ کی جانب سے انتہائی مثبت ردعمل ملا، تین سالہ بانڈ 2.5 فیصد کی انتہائی مسابقتی شرح پر جاری کیا گیا جبکہ اس کے لیے موصول ہونے والے آرڈرز جاری کردہ بانڈ کے حجم سے تین گنا زیادہ تھے، یہ پاکستان کے بہتر ہوتے معاشی بنیادی اشاریوں، اصلاحات کی سمت اور خودمختار مالیاتی ساکھ پر مارکیٹ کے اعتماد کا واضح اظہار ہے۔

مکہ پر ڈرون حملے کی گھناؤنی کوشش ناقابل معافی، حرمین کے تحفظ کیلئے پوری قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ ہے، وزیراعظم

تمام فریقین سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ اور مزید کشیدگی کے دہانے سے پیچھے ہٹنے کی اپیل کرتا ہوں، سوشل میڈیا پر بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ المکرّمہ پر ڈرون حملے کی گھناؤنی کوشش کی شدید الفاظ میں مذمت اور اسے ناقابل معافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حرمین الشریفین کے تحفظ کیلئے پوری قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مسجدِ حرام، مکہ المکرّمہ کے مقدس مقام پر ہونے والے بزدلانہ اور گھناؤنے ڈرون حملے کی کوشش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔

پاکستانی نوجوانوں کیلئے روسی سکالرشپس میں مزید اضافہ کریں گے، سفیر البرٹ پی خروف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں روس کے سفیر البرٹ پی خروف نے کہا ہے کہ پاکستان اور روس کے درمیان تعلیمی تعاون دونوں ممالک کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔

چین پاکستان میں جدید طرز کے لا انفورسمنٹ سینٹر کے قیام میں تعاون کریگا، محسن نقوی

عصرِ حاضر کے سکیورٹی چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے چینی آرٹیفیشل انٹیلی جنس بیسڈ ٹیکنالوجی اور جدید آلات سے انتہائی مدد مل سکتی ہے، محسن نقوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے چین کے نائب وزیر پبلک سکیورٹی گاو چی نے بدھ کو یہاں ملاقات کی جس میں پاک۔چین دوطرفہ تعلقات، انسدادِ دہشت گردی اور انسدادِ منشیات کے حوالے سے مشترکہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پولیس ٹریننگ ایکسچینج پروگرام اور فورسز کو جدید ٹیکنالوجی و آلات کی فراہمی سے متعلق باہمی تعاون کو مزید بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر اس بات پر بھی اتفاق رائے ہوا کہ چین پاکستان میں جدید طرز کے لا انفورسمنٹ سینٹر کے قیام میں بھرپور تکنیکی و لاجسٹک تعاون فراہم کرے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ مجوزہ لا انفورسمنٹ سینٹر پاک۔چین لازوال دوستی کی ایک اور روشن علامت ثابت (بقیہ 48 صفحہ 3پر)

میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ 20 ستمبر کو منعقد ہوگا

وزارت صحت اور پی ایم اینڈ ڈی سی امتحانی عمل کی نگرانی اور مانیٹرنگ کی ذمہ داری پوری کریں گے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ رواں سال میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ (MDCAT 20) ستمبر 2026 کو ملک بھر میں منعقد ہوگا، وزارت صحت اور پی ایم اینڈ ڈی سی امتحانی عمل کی نگرانی اور مانیٹرنگ کی ذمہ داری پوری کریں گے۔ بدھ کو پریس کانفرنس میں انہوں نے بتایا کہ رواں سال ایم ڈی کیٹ کیلئے ملک بھر میں 34 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں جبکہ ریاض، سعودی عرب میں ایک بین الاقوامی مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔

سردار سرفراز ڈومکی کی یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا (بقیہ 27 صفحہ 3پر)



گوادر، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان سے گوادر ماہیگیر اتحاد کا وفد حاجی خداداد واجو کی سربراہی میں ملاقات کررہے ہیں



اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف سمیڈا کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان میں پڑھے لکھے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لئے نوکریوں کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں

جبکہ وزراء اور سیکریٹریز سرعام سرکاری نوکریاں فروخت کررہے ہیں، سربراہ بلوچستان امن جرگہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پڑھے لکھے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لئے نوکریوں کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں جبکہ وزراء اور سیکرٹریز سرعام سرکاری نوکریاں فروخت کررہے ہیں جس سے نوجوانوں میں مایوسی پائی جاتی ہے اور وہ غلط راستوں کا انتخاب کرنے پر مجبور ہیں، وزراء اور سیکرٹریز نے اگر اپنے رویئے تبدیل نہ کئے تو وہ دن دور نہیں جب عوام حکمرانوں کو گریبانوں سے پکڑ (بقیہ 26 صفحہ 3پر)

کالعدم جیک کو افغانستان سے اسلحہ سپلائی کرنے والا بین الاقوامی نیٹ ورک کو پکڑ لیا، طلال چوہدری

وزیرمملکت نے نیٹ ورک کے فورنزک شواہد، آڈیو ریکارڈنگز اور تفتیشی تفصیلات میڈیا کے سامنے پیش کردیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیرمملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران آزاد کشمیر کی کالعدم تنظیم جیک کی قیادت کو سرحد پار سے غیرقانونی اسلحہ فراہم کرنے والا منظم نیٹ ورک پکڑ لیا ہے جس میں ترسیل کے لیے ایک سرکاری ملازم اپنے سرکاری کور کو بطور سہولت کار استعمال کر رہا تھا۔ بدھ کو میڈیا سے گفتگو میں وزیرمملکت برائے داخلہ نے نیٹ ورک کے فورنزک شواہد، آڈیو ریکارڈنگز اور تفتیشی (بقیہ 19 صفحہ 3پر)

پاکستان سے چرا کر امریکا اسمگل کی گئی 36 نوادرات حکومت پاکستان کو واپس

نیویارک کاؤنٹی ڈسٹرکٹ کے اٹارنی آفس میں تقریب، پاکستانی قونصل جنرل عامر احمد اتوزئی نے معاہدے پر دستخط کیے

اسلام آباد، نیویارک (این این آئی) پاکستان سے چرا کر امریکا اسمگل کی گئی 36 نوادرات حکومت پاکستان کو واپس دیدی گئیں، یہ نوادرات اب پاکستان لائی جائیں گی۔ نیویارک کاؤنٹی ڈسٹرکٹ کے اٹارنی آفس میں تقریب ہوئی جس میں نیویارک میں پاکستان کے قونصل جنرل عامر احمد اتوزئی نے اس حوالے سے معاہدے پر دستخط کیے۔ ان نوادرات میں سے ایک پلیٹی کی Grey Schist Figure چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتی ہے۔

آٹو پالیسی کے مسودے کو جلد حتمی شکل دینے کیلئے روزانہ اجلاس کا فیصلہ

آٹو اور آٹو پارٹس مینوفیکچرنگ پالیسی 31-2026 کو وزیراعظم کی منظور کردہ پالیسی ترجیحات سے ہم آہنگ رکھا جائے گا، اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیرصدارت آٹو اور آٹو پارٹس مینوفیکچرنگ پالیسی 2026-31 سے متعلق کمیٹی نے پالیسی کے مسودے کو جلد حتمی شکل دینے کیلئے روزانہ اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر بدھ کو یہاں وزارت قانون و انصاف میں کمیٹی کا اجلاس وفاقی وزیر قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیرصدارت ہوا جس میں وفاقی وزیر برائے توانائی اویس احمد خان لغاری، وزیراعظم (بقیہ 22 صفحہ 3پر)

پنجگور رکلگ روڈ کی خستہ حالی پر توجہ دی جائے، عوامی حلقے

پنجگور (این این آئی) پنجگور رکلگ روڈ کی خستہ حالی پر توجہ دی جائے۔ (بقیہ 42 صفحہ 3پر)

نواز شریف نے آزاد جموں وکشمیر کے صدر کے عہدے کے لیے نامزد رہنما کے نام کا اعلان کردیا

نواز شریف کی ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدر آزاد جموں وکشمیر کے عہدے کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر جناب محمد نواز شریف نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو آزاد ریاست جموں وکشمیر کے صدر کے منصب پر نامزد کردیا۔ پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ نواز شریف نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدر آزاد جموں وکشمیر کے عہدے کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اور اس کی قیادت کی جانب سے ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو اس نامزدگی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے، مولانا فضل الرحمٰن

مکہ مکرمہ پر حوثیوں کا حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ تصور ہوگا، مکہ مکرمہ صرف ایک شہر نہیں، کروڑوں اربوں مسلمانوں کی عقیدتوں کا مرکز ہے، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے، مکہ مکرمہ پر حوثیوں کا حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ تصور ہوگا، مکہ مکرمہ صرف ایک شہر نہیں بلکہ کروڑوں اربوں مسلمانوں کی عقیدتوں کا مرکز ہے، خاکم بدہن اگر یہ حملہ ہوا تو بدبخت حملہ آور عالم اسلام کے غیض وغضب سے نہیں بچ پائیں گے۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ پوری شدت سے اس حملے کا بھرپور جواب اور سعودی عرب کے تحفظ کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک بالخصوص پاکستان اس نازک اور مشکل وقت میں سعودی عرب اور حرم مکی کے تحفظ میں صف اول کا کردار ادا کرے۔ انہوں (بقیہ 46 صفحہ 3پر)

گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کا کرائے بڑھانے کا عندیہ، دوبارہ ملک گیر ہڑتال کی بھی دھمکی

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر تبدیلی کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، ملک شہزاد اعوان

کراچی (این این آئی) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ کرنے پر کرائے بڑھانے کا عندیہ دیتے ہوئے دوبارہ ملک گیر ہڑتال کی دھمکی بھی دے دی۔ اپنے بیان میں صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد ملک شہزاد اعوان نے وفاقی حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے پر شدید ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ مزید ڈیزل اور پیٹرول کی قیمت میں اضافہ کیا گیا تو پاکستان بھر میں گڈز ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھائیں گے۔

پانی کی غیرقانونی طور پر کراچی ترسیل میں ملوث مافیا کیخلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے، کمشنر لسبیلہ ڈویژن

لسبیلہ (این این آئی) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء کے احکامات پر اریگیشن کینال حب سے پانی چوری کی روک تھام اور مستقل نگرانی کیمونٹر میکانزم پر کام شروع کردیا گیا ہے ایلسن اریگیشن کینال حب کی زیرنگرانی حب ڈیم سے لیڈ اہائیڈریٹ تک 33 کلومیٹر طویل کینال کی سرویلنس کیلئے اریگیشن کی پٹرولنگ ٹیم نے کارروائیاں شروع کردی ہیں

سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے انسانی حقوق کا اجلاس، بچوں کے تحفظ کے اقدامات، ڈیجیٹل سیفٹی پروٹوکول کا جائزہ لیا گیا

کمیٹی کی بچوں کے تحفظ کی پالیسیوں کو نافذ کرنے میں ناکام رہنے والے سکولوں کو بند کرنے کی سفارش......جرائم پر سزائیں واضح ہیں

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے انسانی حقوق کا اجلاس چیئرپرسن کمیٹی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی زیرِ صدارت پارلیمنٹ ہاس میں گزشتہ روز ہوا جس (بقیہ 41 صفحہ 3پر)

کوئٹہ میں اس وقت تقریباً 23 ہزار افغان مہاجرین باقی ہیں، ذیشان لاشاری

جن کی واپسی کے لیے متعلقہ اداروں کی جانب سے کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن

کوئٹہ (این این آئی) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیرِ صدارت غیر ملکیوں اور افغان مہاجرین کی واپسی، جاری کارروائیوں اور پیش رفت کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر اللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، اسپیشل برانچ، پولیس، ایف آئی اے، نادرا، محکمہ داخلہ، اقوام متحدہ کے افغان مہاجرین سے متعلق اداروں اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کی واپسی کے لیے اب تک کی جانے والی (بقیہ 23 صفحہ 3پر)



بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیمیں ملک ٹیسٹنگ مہم کے تحت کوئٹہ اور لورالائی میں ملاوٹی دودھ کے خلاف کارروائیاں کررہی ہیں

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ غیرضروری درخواست پر برہم، ایک لاکھ روپے جرمانہ

شہری اشا کامران کی وزیراعلیٰ چیف سیکرٹری اور سپیکر کیخلاف دائر توہین عدالت کی درخواست پر سماعت عدالت برہمی کا اظہار

لاہور (این این آئی) غیرضروری اور بے بنیاد درخواست دائر کرنے پر لاہور ہائیکورٹ کی چیف جسٹس عالیہ نیلم نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے درخواست گزار پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کردیا اور عدالت نے قرار دیا ہے کہ جرمانہ جمع کرانے کے بعد ہی کیس کی سماعت کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق دوران سماعت چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیے کہ (بقیہ 33 صفحہ 3پر)

پی ایم فیول ریلیف سکیم کے دوسرے دن بھی وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ کے پیٹرول پمپس کے اچانک دورے

پمپس کو پابند بنایا جائے اور شہریوں کو بلاتعطل سہولت فراہم کی جائے

اسلام آباد (این این آئی) پی ایم فیول ریلیف سکیم کے دوسرے دن بھی وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ خواجہ نے پیٹرول پمپس کے اچانک دورے کئے، وفاقی وزیر نے پیٹرول پمپس پر عوام سے سکیم کے حوالے سے براہِ راست گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موقع پر موجود شہریوں کو رجسٹریشن اور ترتیب کے بارے میں تفصیل سے سمجھایا۔

سی سی پی اور نیب کے مابین ادارہ جاتی تعاون اور استعداد کار بڑھانے کے لیے ضمنی معاہدے (ایڈنڈم) پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) اور قومی احتساب بیورو (نیب) نے نیب ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں، 14 مئی 2025ء کو کئے گئے (بقیہ 32 صفحہ 3پر)

پاک۔چین تعلقات میں اہم سنگ میل، پاکستان چین باؤنڈری جوائنٹ کمیشن فعال کردیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان چین تعلقات میں ایک اہم سنگ میل کے طور پر دونوں فریقین نے بدھ کو پاکستان چین باؤنڈری جوائنٹ کمیشن کو فعال کر دیا، جس سے سرحدی انتظام، مشترکہ سرحدی سروے، تجارتی بہاؤ اور لوگوں سے لوگوں کے رابطوں میں بہتر تعاون کی راہ ہموار ہوگی۔

اسلام آباد پولیس کے 53 افسران ڈیپوٹیشن پر نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی میں تعینات

افسران کو افرادی قوت کی کمی پوری کرنے کیلئے اسلام آباد پولیس سے 3 سالہ ڈیپوٹیشن پر این سی سی آئی اے میں تعینات کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی میں افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اسلام آباد پولیس سے تین سالہ ڈیپوٹیشن پر تبدیل کیے گئے 53 افسران و اہلکاروں نے جوائننگ دے دی جنہیں این سی سی آئی اے کے مختلف یونٹس میں تعینات کرکے ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔ نیشنل سائبر کرائم کی کمانڈ تبدیل ہوئی ڈی جی سید خرم علی کو تبدیل کرکے ڈی جی نیشنل بیورو وآئی جی اسلام آباد علی ناصر رضوی کو تبدیل کرکے (بقیہ 31 صفحہ 3پر)



جعفر آباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا آغاز کررہے ہیں

پہلا پائیدار پانڈا بانڈ کئی حوالوں سے اہمیت کا حامل ہے، وزیر خزانہ

پانڈا بانڈ پاکستان اور چین کے دیرینہ تزویراتی تعلقات کے مالیاتی پہلو کو مضبوط بنانے کا باعث بنے گا، وزیر خزانہ

پاکستان کے بہتر ہوتے معاشی بنیادی اشاریوں، اصلاحات کی سمت اور خودمختار مالیاتی ساکھ پر مارکیٹ کے اعتماد کا واضح اظہار ہے، سینیٹر اورنگزیب اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کا پہلا پائیدار ساورن پانڈا بانڈ چین کی دنیا کی دوسری بڑی اور گہری کیپٹل مارکیٹ تک رسائی کے ساتھ ساتھ پاکستان اور چین کے دیرینہ تزویراتی تعلقات کے مالیاتی پہلو کو مزید مضبوط بنانے کا باعث بنے گا۔ پاکستان کیلئے 2026 ایشیا پیسفک کلائمیٹ بانڈز ایوارڈ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کلائمیٹ بانڈز انیشی ایٹو کے اہم اعزاز پر گہرے تشکر کا اظہار کیا۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ پہلا پائیدار پانڈا بانڈ کئی حوالوں سے اہمیت کا حامل ہے، پاکستان نے پہلی (بقیہ 50 صفحہ 3پر)

مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے، افتخار علی ملک

مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے۔ سابق صدر سارک چیمبر آف کامرس

اسلام آباد (این این آئی) سارک چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدر اور ممتاز تاجر رہنما افتخار علی ملک نے مکہ مکرمہ جیسے مقدس شہر پر ڈرون حملے کی کوشش (بقیہ 36 صفحہ 3پر)



امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن ادارہ نورحق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ نے ٹیچنگ ہسپتال چتکان پنجگور کا دورہ کیا، جہانزیب بلوچ

پنجگور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ نے ٹیچنگ ہسپتال چتکان پنجگور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالغفار کے ہمراہ ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا دورے کے دوران ایمرجنسی، او پی ڈی، آپریشن (بقیہ 34 صفحہ 3پر)

ٹیکسز سے متعلق آئے روز نئی شرائط نے کاروبار کرنا مشکل بنادیا ہے، ریونیو ایڈوائزرز

لاہور (این این آئی) چیئرمین ریونیو ایڈوائزرز ایسوسی ایشن عامر قدیر نے کہا ہے کہ حکومت اور ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس دہندگان کیلئے آئے روز نئی شرائط، پیچیدگیاں اور ٹیکس سے متعلق مسائل پیدا کیے جارہے ہیں جس کے باعث ملک میں کاروبار کرنا دن بدن مشکل ہوتا جارہا ہے

مکہ مکرمہ کو ہدف بنانے کی کوشش کے خلاف جمعۃ المبارک ''یوم مذمت'' منانے کا اعلان

دو ارب مسلمان سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان علماء کونسل اور سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے مکہ مکرمہ کو ہدف بنانے کی کوشش کے خلاف جمعۃ المبارک ''یومِ مذمت'' منانے کا اعلان کیا ہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ مکہ مکرمہ کو ہدف بنانے کی کوشش اور ارضِ (بقیہ 35 صفحہ 3پر)

شازیہ مری کی مکہ مکرمہ کی جانب ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت

مکہ مکرمہ پر ڈرون حملے کی کوشش پوری امتِ مسلمہ کے مذہبی جذبات مجروح کرنے کے مترادف ہے

اسلام آباد (این این آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے مکہ مکرمہ کی جانب ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ پر ڈرون حملے کی کوشش پوری امتِ مسلمہ کے مذہبی جذبات مجروح کرنے کے مترادف ہے، پاکستان خطے میں امن، استحکام اور کشیدگی کے خاتمے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔

پاکستان ایکسٹرا ورجن زیتون کے تیل اور عوامی صحت کے فروغ کے لیے عالمی اتحاد کا حصہ بن گیا

پاکستان میں مسابقتی اور پائیدار زیتون کی صنعت کے فروغ کے لیے سائنسی تحقیق اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے لزبن منشور ''ایکسٹرا ورجن زیتون کا تیل: عالمی صحت کے لیے سائنسی شواہد'' کی حمایت کرنے والے بین الاقوامی اتحاد میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ یہ منشور اولیو آئل ورلڈ کانگریس 2026 کے بعد جاری کیا گیا، جو زیتون کے تیل، (بقیہ 39 صفحہ 3پر)

افغانستان سے دہشتگردی کا بڑھتا خطرہ؛ وسطی ایشیا کے دفاع کیلئے مشترکہ فوجی مشقیں

قازقستان میں فوجی مشقوں کا مقصد افغانستان سے عسکریت پسندوں کی دراندازی کا خاتمہ اور سرحدی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے، رپورٹ

کابل (این این آئی) افغانستان سے دہشت گردی کے بڑھتے خطرے کے پیش نظر وسطی ایشیا کے دفاع کے لیے مشترکہ فوجی مشقوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، افغانستان سے پنپتی دہشتگردی سے نمٹنے کے لیے وسطی ایشیا کی تنظیم کلیکٹو سیکیورٹی ٹریٹی آرگنائزیشن کے زیرِ اہتمام جنگی مشقیں جاری ہیں۔ وسطی ایشیا کے امور پر نظر رکھنے والے معروف جریدے دی ٹائمز آف سینٹرل ایشیا کے مطابق قازقستان میں فوجی مشقوں کا مقصد افغانستان سے عسکریت پسندوں کی دراندازی کا خاتمہ (بقیہ 25 صفحہ 3پر)

وزیراعظم سے سبکدوش ہونے والے فرانسیسی سفیر کی الوداعی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے فرانس کے پاکستان میں سبکدوش ہونے والے سفیر نکولس گالیئے بدھ کو الوداعی ملاقات کی جس میں علاقائی اور عالمی امور پر باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

مالی سال 2025-26 میں پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدات ریکارڈ 4.6 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، شزہ فاطمہ

پاکستانی آئی سی ٹی برآمدات 4.6 ارب ڈالر، 161 ملین براڈ بینڈ صارفین، سالانہ 75 ہزار گریجویٹس اور سافٹ ویئر انجینئرز ورک فورس کا حصہ بن رہے ہیں، شزہ فاطمہ خواجہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ مالی سال 2025-26 میں پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدات ریکارڈ 4.6 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، قومی اے آئی پالیسی کے تحت 2027 تک 10 لاکھ اے آئی پروفیشنلز تیار کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، ملک میں 161 ملین سے زائد براڈ بینڈ صارفین، 17,200 کلومیٹر طویل فائبر آپٹک نیٹ ورک اور 5G اور نیکسٹ جنریشن ٹیکنالوجی کیلئے 750 میگا ہرٹز سے زائد سپیکٹرم کا اجرا عمل میں لایا جاچکا ہے، پاکستان کی 68 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر ہے، سالانہ 75 ہزار سے زائد آئی ٹی گریجویٹس اور سافٹ ویئر انجینئرز ورک فورس کا حصہ بن رہے ہیں۔ ان خیالات (بقیہ 47 صفحہ 3پر)

27 ستمبر لانگ مارچ سے قبل پی ٹی آئی رہنماں کو ہراساں اور گرفتار نہ کرنے کا حکم

کارکنوں کے گھروں پر چھاپے اور گرفتاریاں کی جارہی ہیں، شعیب شاہین کا عدالت میں مقف

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے 27 ستمبر لانگ مارچ سے قبل پی ٹی آئی رہنماں کو ہراساں اور گرفتار نہ کرنے کا حکم دے دیا۔ 27 ستمبر کے لانگ مارچ سے قبل پی ٹی آئی رہنماؤں کو ہراساں کرنے کے خلاف کیس میں اسلام آباد ہائی کورٹ نے شعیب شاہین، ملک عامر علی اور دیگر کو ہراساں اور گرفتار کرنے سے روک دیا۔ کیس کی سماعت جسٹس راجہ انعام امین منہاس نے کی۔ ملک عامر علی اور دیگر کی جانب سے وکلا شعیب شاہین اور ریاست آزاد عدالت میں پیش ہوئے۔

ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان سے گوادر ماہیگیر اتحاد کے حاجی خداداد واجو کی سربراہی میں وفد کی ملاقات

گوادر (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان سے گوادر ماہیگیر اتحاد کے حاجی خداداد واجو کی سربراہی میں وفد نے ملاقات کی، جس میں غیرقانونی ٹرالنگ کے تدارک، ماہی گیروں کے مسائل، (بقیہ 20 صفحہ 3پر)



قلات، ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کھلی کچہری میں شریک سائلین کی درخواستوں پر احکامات دے رہی ہیں

مکہ مکرمہ پر حوثیوں کا حملہ عالم اسلام پر حملہ تصور ہوگا، مولانا فضل الرحمٰن

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ پر حوثیوں کا حملہ عالم اسلام پر حملہ تصور ہو گا۔ ایک بیان میں (بقیہ 21 صفحہ 3پر)

ہرنائی کے علاقے اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو میں طوفانی بارش، سیلابی ریلے میں بہہ کر 2 معصوم بچے جاں بحق

ہرنائی (این این آئی) ہرنائی کے علاقے اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو میں طوفانی بارش، سیلابی ریلے میں بہہ کر 2 معصوم بچے جاں بحق ہرنائی اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو کے علاقے طور غوڑہ ڈڈرہ میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب طوفانی بارش ہوئی، جس کے باعث ندی نالوں میں اونچے درجے کے سیلابی ریلے آئے۔

حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا

وفاقی وزیر مواصلات کی مکہ ریجن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات اور استحکام پاکستان پارٹی کے صدر عبدالعلیم خان نے مکہ ریجن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ ایسا کوئی اقدام قطعی طور پر ناقابل قبول اور پوری امتِ مسلمہ کے جذبات کو شدید مجروح کرنے کے مترادف ہے۔

طارق فضل چوہدری کی ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدر آزاد کشمیر کے لیے نامزدگی پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو صدر آزاد کشمیر کے لیے نامزدگی پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بدھ کو سماجی رابطہ کی (بقیہ 24 صفحہ 3پر)

چیئرمین سی ڈی اے کا ڈپلومیٹک انکلیو کا دورہ، جاری ترقیاتی اور اپ لفٹنگ کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ترقیاتی اور اپ لفٹنگ کے کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے ڈپلومیٹک انکلیو کا تفصیلی دورہ کیا اور علاقے میں جاری ترقیاتی، اپ لفٹنگ اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ان اقدامات کا مقصد ڈپلومیٹک انکلیو میں سیکیورٹی، لینڈ اسکیپنگ، بنیادی ڈھانچے، فعالیت اور مجموعی ماحول کو مزید بہتر بنانا ہے۔ اس موقع پر ممبر بلڈنگ، ڈی جی ورکس، ڈی جی انفراسٹرکچر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، پروجیکٹ (بقیہ 28 صفحہ 3پر)

جولائی، اگست میں گاڑیوں کی فروخت میں سالانہ بنیادوں پر 80 فیصد اضافہ

لاہور (این این آئی) پاکستان میں مالی سال 2026-27 کے ابتدائی دو ماہ جولائی اور اگست کے دوران گاڑیوں کی فروخت میں سالانہ بنیادوں پر تقریباً 80 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

احسن اقبال کی مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی مبینہ ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت

حرمین شریفین کا تقدس ہر مسلمان کے ایمان اور عقیدے کا لازمی جزو ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے مکہ مکرمہ جیسے مقدس شہر کو نشانہ بنانے کی مبینہ ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حرمین شریفین کا تقدس ہر مسلمان کے ایمان اور عقیدے کا لازمی جزو ہے، اس کی حرمت اور زائرین کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ جاری بیان میں انہوں نے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سلیت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار (بقیہ 29 صفحہ 3پر)

وڈھ کے علاقے آڑنجی میں مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے آڑنجی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کو وڈھ کے علاقے آڑنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر (بقیہ 30 صفحہ 3پر)

ٹیکسٹائل برآمدکنندگان کے مسائل کے حل کیلئے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں، جنید چوہدری

کسٹمز حکام کو اسکیننگ کے عمل کا جائزہ لینے، تاخیر کی وجوہات کی نشاندہی کرنے اور متعلقہ اداروں کیساتھ ملکر عمل کو مزید موثر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے ٹیکسٹائل برآمدات کی کلیئرنس، کارگو کے قیام کا دورانیہ کم کرنے کیلئے کسٹمز، بندرگاہی حکام، برآمدکنندگان اور شپنگ شعبے کے درمیان موثر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکسٹائل برآمدکنندگان کے مسائل کے حل کیلئے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں۔ بدھ کو وفاقی وزیر ٹیکسٹائل برآمدکنندگان کو درپیش مسائل کے جائزے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے تھے، جس میں ٹیکسٹائل صنعت کے نمائندوں، بندرگاہوں کے چیئرمین، کسٹمز حکام، متعلقہ محکموں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں برآمدکنندگان نے کارگو کی کلیئرنس اور نقل وحرکت میں تاخیر کے مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں (بقیہ 49 صفحہ 3پر)

سینیٹر شیری رحمان کی حوثیوں کی جانب سے مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید مذمت

مکہ مکرمہ پر حملے کی کسی بھی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا، نائب صدر پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے حوثیوں کی جانب سے مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ پر حملے کی کسی بھی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ اپنے بیان میں شیری رحمٰن نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے کے تحت تمام رکن ممالک متحد ہیں اور سخت جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

سعودی عرب کی سلامتی وخودمختاری پر حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے تشویش کا باعث ہے، مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے مکہ مکرمہ پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور خودمختاری پر کسی بھی قسم کا حملہ پوری امت مسلمہ کے لیے تشویش کا باعث ہے۔

پاکستان اور جنوبی کوریا کے تعاون سے آلو کے مصدقہ بیج کی مقامی پیداوار میں پیش رفت

پاکستان نے سالانہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار ٹن مصدقہ آلو کے بیج کی پیداوار کا ہدف مقرر کیا ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق، رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ زرعی تحقیق اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پاکستان اور جنوبی کوریا کا تعاون پاکستان میں بیماریوں سے پاک اور معیاری آلو کے بیج کی مقامی پیداوار کی صلاحیت کو مضبوط بنانے، درآمدی بیج پر انحصار کم کرنے اور زرعی پیداوار میں اضافے میں معاون ثابت ہورہا ہے۔

بھارت کیلئے فضائی حدود کی بندش میں مزید ایک ماہ کی توسیع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بھارت کے لیے فضائی حدود کی بندش میں مزید ایک ماہ کی توسیع کردی، اس سلسلے میں پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے نیا نوٹس جاری کردیا ہے۔

تمباکو مسلسل انسانی جانیں لے رہا ہے، ترجمان صدر پاکستان مرتضیٰ سولنگی

سگریٹ کے استعمال میں کمی کیلئے اسپانسرشپ پر مکمل پابندی اور سگریٹ پیکٹس پر گرافک ہیلتھ وارننگز کا حجم بڑھانا انتہائی اہم اقدامات ہیں، تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ پاکستان کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے کہا ہے کہ تمباکو کو مسلسل انسانی جانیں لے رہا ہے، اس کے استعمال میں کمی کیلئے اسپانسرشپ (بقیہ 40 صفحہ 3پر)

مباحثے کے اختتامی مراحل طے شدہ ضوابط کی روشنی میں مکمل ہوئے، جامعہ مکران پنجگور

پنجگور (این این آئی) جامعہ مکران پنجگور کے ایک وضاحتی بیان میں کہا گیا ہے کہ مباحثے کے اختتامی مراحل طے شدہ ضوابط کی روشنی میں مکمل ہوئے گزشتہ روز جامعہ مکران پنجگور کے زیرِ اہتمام نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کے حوالے سے ایک مباحثے کا اہتمام (بقیہ 37 صفحہ 3پر)



آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس اہلکار محمد عباس کے جسد خاکی خراج عقیدت پیش کررہے ہیں

ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھارہی ہے، عبدالحمید

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر سرکٹ ہاؤس سیوی میں ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی صدارت میں خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں ایس ایس پی سیوی (بقیہ 38 صفحہ 3پر)